بسم اللہ الرحمن الرحیم

بفیض تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم علامہ شاہ
محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری علیہ الرحمۃ و الرضوان
(متوفیٰ ۱۴۰۲ھ)

المصنفات الرضویۃ

یعنی

تصانیف امام احمد رضا

مؤلفہ

مولانا محمد عبد المبین نعمانی قادری رضوی
مہتمم دار العلوم قادریہ، چریاکوٹ، مئو

ناشر

رضا اکیڈمی۔ لاہور

سلسلہ کتب 228

نام کتاب:	المصنفات الرضویہ (تصانیف امام احمد رضا قدس سرہ)
تالیف:	علامہ مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری رضوی
تحریک:	علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، برکاتی
صفحات:	56
تعداد:	1100
طبع اول:	25 صفر 1425ھ/اپریل 2004ء
طبع دوم:	یکم ذوالحجہ 1425ھ/جنوری 2005ء
ناشر:	رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور
ہدیہ:	دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی
مطبع:	احمد سجاد آرٹ پریس، لاہور فون 7357159

نوٹ

بیرون جات کے حضرات بیس روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)

محبوب روڈ۔ رضا چوک۔ مسجد رضا۔ چاہ میران فون: 7650440

لاہور نمبر ۳۹

تقریب

تصانیف رضا کی تقسیم

از :۔ محمد احمد اعظمی مصباحی، رکن المجمع الاسلامی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی، ہند

چودہویں صدی کے مجدد امام احمد رضا قادری بریلوی علیہ الرحمہ (۱۲۷۲ھ/۱۳۴۰ھ) کی تصنیفات تین اہم حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں جس کی روشنی میں ان کی تجدیدی، اصلاحی اور علمی خدمات کا اجمالی نقشہ سامنے آجاتا ہے۔

(۱)............اصلاح عقائد اور تصحیح نظریات

(۲)..........اصلاح اعمال اور تصحیح عادات

(۳) ....علمی افادات اور فنی تحقیقات

قسم اول :۔ ظاہر ہے کہ ان میں اول الذکر زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ اسی لئے جب اہل باطل کی طرف سے خلاف اسلام نظریات (مثلاً آریوں، عیسائیوں کے اعتراضات اور قادیانی خیالات) اور گستاخانہ تصورات (مثلاً علمائے دیوبند کی طرف سے خداوند قدوس، سید الانبیاء وانبیاء علیہ وعلیہم التحیۃ والثناء اور اولیائے کرام کی بارگاہوں میں تنقیص وتوہین پر مشتمل مواد[1]) سامنے آئے تو مجدد دین وملت علیہ الرحمہ نے انہیں دعوت حق پیش کی۔ باطل کو باطل اور حق کو حق ثابت کیا۔ مدعیان اسلام کو توبہ ورجوع کی ترغیب دی اور جب صورت رجوع نہ دیکھی تو ان پر اسلامی فتویٰ جاری کیا۔ جس نے کفر کیا اور توبہ نہ کی اس پر کفر کا فتویٰ لگایا، جو بدمذہبی وگمراہی تک رہا اسے بدمذہب وگمراہ کہا۔ ان مخالف اسلام خیالات ونظریات کے رد اور اسلامی عقائد وافکار کے اثبات میں مفصل ومدلل کتابیں تصنیف کیں۔

اس طرح کی بیشتر کتابیں مجدد اعظم قدس سرہ نے اپنے اہتمام سے اپنی زندگی ہی میں شائع کرائیں تاکہ عام مسلمانوں کا دین وایمان محفوظ رہے۔ اور بلاشبہہ امام احمد رضا کی بروقت تنبیہ وہدایت اور کوشش ومحنت بارآور ہوئی۔ اور اہل اسلام متنبہ ہوئے اور اپنے عقائد وایمان کی حفاظت کر سکے ورنہ بے دینی وبدمذہبی کا تیز وتند سیلاب نہیں معلوم کہاں تک پہونچ جاتا اور کون کون اس کی رو میں بہ نکلتا۔

اس موضوع کی کتابیں بعد میں بھی طبع ہوئی ہیں اور بہت سی اب بھی دستیاب ہیں۔ جنہوں نے نہ دیکھا ہو انہیں چاہیے کہ حاصل کر کے مطالعہ کریں اور اہل باطل کے شر وفساد سے ہوشیار رہیں۔ چند کتابوں کے نام یہاں لکھے جاتے ہیں۔

(۱) اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفےٰ والآل والاصحاب ۱۲۹۸ھ (۲) کیفر کردار آریہ ۱۳۱۶ھ (۳) ہبل مژدہ آراو کیفر کفر نصاری

[1] تفصیل کے لیے "خون کے آنسو" از علامہ مشتاق احمد نظامی "دعوت فکر" از مولانا محمد منشا تابش قصوری اور "المصباح الجدید" از حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان ملاحظہ ہوں ۱۲ نعمانی

۱۳۲۰ھ (۴) الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام (۵) السوء والعقاب علی المسیح الکذاب ۱۳۲۰ھ (۶) قہر الدیان علی مرتد بقادیان ۱۳۲۳ھ (۷) قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار ۱۳۱۸ھ (۸) جزاء اللہ عدوہ بإبائہ ختم النبوۃ (۹) سل السیوف الہندیہ علی کفریات بابا النجدیہ (۱۰) تمہید ایمان بآیات قرآن (۱۱) فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین (۱۲) رد الرفضۃ (۱۳) مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید۔

قسم دوم :۔اس سے متعلق وہ کتابیں ہیں جو مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بدعات، ناجائز رسوم، احکام شریعت کی خلاف ورزی اور دین وملت کی طرف سے بے توجہی پر گرفت اور مسلمانوں کی اصلاح وہدایت پر مشتمل ہیں۔اس طرح کی تحریروں کے چند نمونے یہ ہیں۔

(۱) أعالی الافادہ فی تعزیۃ الہند وبیان الشہادۃ...... تعزیہ داری کی خرافات وجہالات کا رد بلیغ۔

(۲) الزبدۃ الزکیہ فی تحریم سجود التحیۃ...... سجدۂ تعظیمی کی حرمت پر مدلل رسالہ۔

(۳) عطایا القدیر فی حکم التصویر...... فوٹو کھنچانے کی حرمت، یوں ہی بزرگوں کی تصویریں بنانے اور گھروں میں لٹکانے کی ممانعت اور اس کی خرابیوں کا مدلل ومفصل بیان۔

(۴) ہادی الناس فی رسوم الاعراس...... شادیوں کی رسوم بد کا رد اور اہل اسلام کی اصلاح۔

(۵) مروج النجا لخروج النسا...... عورتوں کی بے پردگی اور مردوں کی بے توجہی پر تنبیہ۔عورتوں کے لئے باہر نکلنے کے جائز مواقع کی تفصیل اور خلاف شرع نکلنے پر ہدایت وموعظت۔

(۶) جمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبور...... مزارات پر عورتوں کی حاضری سے ممانعت اور دیگر افادات۔

(۷) لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحٰی...... داڑھی رکھنے کے وجوب اور منڈانے یا حد شرع سے کم کرانے کی حرمت پر عبرت انگیز رسالہ۔

(۸) جلی الصوت لنہی الدعوۃ امام موت...... سوم، چہلم وغیرہ میں فاتحہ کر کے فقرا کو کھلانا صحیح ہے مگر عام دعوت اور اغنیا کی شرکت ممنوع۔

(۹) مشعلۃ الارشاد الیٰ حقوق الاولاد...... اولاد کے حقوق جن سے لوگ عموماً غافل ہیں۔

(۱۰) شرح الحقوق لطرح العقوق...... والدین اور استاذ کے حقوق جن کی خلاف ورزی بلائے عام ہے۔

(۱۱) المحجۃ المؤتمنہ فی آیۃ الممتحنہ...... مسلمانوں کی سیاسی کج روی پر تنبیہ اور اسلامی احکام کی توضیح۔

(۱۲) تدبیر فلاح ونجات واصلاح...... مسلمانوں کی معاشی واقتصادی خوش حالی کی تدابیر۔

(۱۳) اعز الاکتناہ فی رد صدقۃ مانع الزکوۃ...... زکوۃ روک کر نفل صدقات وخیرات کرنے والوں کو سخت تنبیہ۔

(۱۴) یوں ہی فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتاب الصوم کا وہ فتویٰ جو تراویح کے لئے حفظ قرآن کی تیاری میں مشغول رہ کر روزۂ رمضان چھوڑنے سے متعلق سوال پر لکھا گیا۔

اس میں مجدد اعظم قدس سرہ نے فرمایا: قرآن شفا ہے اور روزہ بحکم حدیث باعث صحت۔ نہ تلاوت قرآن روزہ سے مانع

ہوسکتی ہے نہ روزہ تلاوت قرآن سے...... پھر بھی اگر کوئی نہ مانے تو تراویح سنت مؤکدہ ہے اور ''خاص اس شخص'' کے لئے ختم قرآن صرف مستحب۔ایک مستحب کے لئے فرض قطعی چھوڑنا کیوں کر روا ہوگا؟

یہ فتویٰ مفصل ہے اور فرائض وواجبات چھوڑ کر نفل خیرات یا نفل روزوں اور وظائف واوراد میں مشغول رہنے والوں کے لئے تازیانۂ عبرت اور خزینۂ ہدایت ونصیحت۔

(۱۵) فتاویٰ رضویہ جلد سوم ''القلادة المرصعة فی نحر الاجوبة الاربعة'' کا مسئلۂ دوم وسوم۔کسی نے نماز ظہر کی جماعت چھوڑنے کی ترکیب یہ نکالی تھی کہ مجھے رات کو تہجد کے لئے بیدار ہونا پڑتا ہے اس لئے دوپہر میں قیلولہ ضروری ہے اور قیلولہ چھوڑ کر جماعت ظہر میں شرکت سے فوت تہجد کا خطرہ...... مجدد ملت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں میں کوئی تناقض نہیں۔ جماعت و تہجد دونوں کی بجا آوری ہوسکتی ہے جس کی سات تدبیریں بتائیں۔ پھر فرمایا: اگر کوئی نہ مانے تو تہجد کے لئے جو صرف مستحب یا صرف سنت غیر مؤکدہ ہے، جماعت چھوڑنے کی اجازت کیوں کر ہوگی؟ جو بقول اصح واجب اور بقول دیگر سنت مؤکدہ اہم السنن۔حتیٰ کہ سنت فجر سے بھی اہم اور قریب تر بواجب ہے۔

اس رسالہ میں ہدایت وموعظت کا عجیب انداز ہے جسے دیکھ کر سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فتوح الغیب اور ان کی خطابت کا زوردار، پُرشکوہ اور دلنشیں اسلوب یاد آتا ہے۔تارکین جماعت کے لئے یہ رسالہ سامان ہدایت و بصیرت اور درس عبرت ونصیحت ہے۔

(۱۶) موسیقی کی حرمت اور قوالی مع مزامیر کی آفت پر کئی فتوے (جو بنام مسائل سماع مطبوع ہیں)۔

یہ چند تحریریں میں نے بطور نمونہ اور اس موضوع پر تحقیق کرنے والوں کے لئے بطور اشارہ ذکر کردی ہیں۔سب کا تفصیلی ذکر ہوتو ایک کتاب ہوجائے اور تذکرہ نامکمل ہی رہے۔ چونکہ اصلاح عقائد کے بعد اہم کام اصلاح اعمال ہی ہے اس لئے مجدد اسلام امام احمد رضا علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس موضوع کی بھی بہت سی کتابیں اپنی زندگی ہی میں طبع کرائیں جو مسلمانوں کی اصلاح میں بڑی حد تک کارگر ثابت ہوئیں۔ بہت سے اپنے لوگ اس سلسلے کے بعض مواخذوں پر ناراض بھی ہوئے ہوں گے مگر جو صرف خدا اور رسول کی خوشنودی کے لئے لکھتا اور بولتا ہوا سے اپنوں اور غیروں کی ناراضگی کی کیا فکر؟ وہ تو بلا خوف لومۃ لائم کلمۂ حق بآواز بلند اور بانداز حسن کہہ سناتا ہے۔کوئی ہدایت پذیر نہ ہو تو یہ اس کی سمجھ کا قصور، اس کے نفس کا فتور اور اس کی عاقبت کا نقصان ہے۔ رہنمائے برحق کا دامن اس کے داغ گناہ سے بری ہے۔وَاللّٰهُ الهَادِیْ اِلٰی سَوَاءِ السَّبِیْل۔

قسم سوم : امام احمد رضا قدس سرہ کی فنی تحقیقات ابداع وایجاد تک پہونچی ہوئی ہیں۔آج کے تحقیقی مقالات پر ان کی تمام تحقیقات کو قیاس نہ کرلینا چاہیے۔انہوں نے پچاس سے زیادہ علوم وفنون میں نادر علمی تحقیقات کے موتی لٹائے ہیں۔علاوہ ازیں تمام کتب متداولہ مثلاً بخاری شریف، مسلم شریف اور دیگر کتب حدیث وتفسیر، کتب فقہ، کتب تاریخ وسیر پر حواشی لکھے ہیں ان کے حواشی بھی ذاتی تحقیقات اور بے مثال شرح کا درجہ رکھتے ہیں جیسا کہ ان کے مطالعہ کرنے والوں کا تجرباتی بیان ہے۔

ضمنی تحقیقات سے اگر صرف نظر کرلیا جائے تو میرے خیال میں اس نوع کی صرف ایک کتاب ''فتاویٰ رضویہ جلد اول''

فاضل بریلوی قدس سرہ کی زندگی میں طبع ہوئی ہے۔ اسے صرف فتاوی کا مجموعہ نہ سمجھنا چاہیے۔ اس میں جو علمی افادات، مسائل کا حل، حسن ترتیب پھر ذیلی مسائل کی جو شاندار فہرست ہے ان سب کو دیکھ کر نگاہ و دل عش عش کرنے پر مجبور ہیں۔ آج کے محققین و مصنفین کتاب کے آخر میں ایک فہرست ان شخصیات، بلاد، کتب ورسائل وغیرہ کے ناموں کی دیتے ہیں جو کتاب میں کہیں آئے ہیں۔ ان کی خوبی سے مجھے انکار نہیں لیکن یہ کوئی زبردست علمی وفنی کام نہیں۔ معمولی صلاحیت کا شخص بھی کتاب کے آخر میں ایسی فہرست شامل کر سکتا ہے۔ لیکن علمی مسائل کی تعیین ایک ایک جملے میں جو جو مسائل ضمناً آجاتے ہیں ان کا انتخاب پھر ابواب وفصول پر ان کی تقسیم، ہر ایک کا فہرست میں الگ الگ بیان بلاشبہ ایک نادر علمی خدمت ہے۔ میں نے مختلف فنون کی سیکڑوں کتابیں دیکھیں، اعلی مصنفین واصحاب کمال کے کمالات نظر سے گزرے مگر یہ دقیق وعمیق وجلیل کمال پوری وسعت وہمہ گیری کے ساتھ صرف ''فتاوی رضویہ جلد اول'' میں نظر آتا ہے۔ یہ صرف فہرست کا کمال ہے جو بے مثال ہے۔ پوری کتاب کے کمالات کا اگر بہت مختصر تذکرہ ہو تو بھی ایک ضخیم کتاب میں بیان ہو سکے گا جس کا یہاں موقع نہیں۔

اہل سنت کا فریضہ ہے کہ تینوں قسم کی تصنیفات کو تحقیق وتزیین کے ساتھ منظر عام پر لائیں اور عقائد واعمال کی اصلاحی خدمت کے ساتھ اہل تحقیق کے دیدہ ودل کی ضیافت کا بھی سامان فراہم کریں۔

اس سلسلے میں پیش رفت ہو چکی ہے مگر کام ابھی بہت باقی ہے۔ اخلاص ومحنت اور ایثار وقربانی کے بغیر کسی مقصد کی تکمیل آسان نہیں۔ اہل علم اور اہل ثروت دونوں کی مشترکہ توجہ اور جدوجہد سے یہ مسئلہ کسی حد تک حل ہو سکتا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ بہت سے طلبۂ علوم دینیہ خصوصاً طلبۂ اشرفیہ مبارکپور اور دوسرے حوصلہ مندوں نے اپنی بساط کے مطابق خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہیں اگر اہل ثروت کا حوصلہ افزا تعاون حاصل رہے تو انفرادی طور پر بھی بہت سا کام ہو سکتا ہے۔ اگرچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک وسیع ومضبوط علمی ادارہ قائم ہو جو اپنے کثیر افراد کے ذریعہ اس مقصد کی بخوبی تکمیل کر سکے۔ جذبات بیدار ہوں اور انسان عمل کے لئے تیار ہو تو راہیں خود بخود پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ وہ حضرات جو قوم میں اعتماد حاصل کر چکے ہیں اور معمولی تحریک سے بھی بڑے سے بڑا کام کر سکتے ہیں وہ اگر اس کار اہم کی طرف توجہ دیں تو بہت جلد یہ خلا پورا ہو سکتا ہے۔ البتہ اخلاص و ایثار اور نفع عاجل پر نفع آجل کی ترجیح کا جذبہ ضروری ہے۔ اور وَاِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہ پر یقین کامل شرط ہے۔ ساری باتیں تحریر میں سمیٹنا مشکل ہے۔ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ لِلْخَیْرِ وَھُوَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْہِ التُّکْلَان۔

محمد احمد مصباحی اعظمی، رکن المجمع الاسلامی، مبارکپور، اعظم گڑھ
صدر المدرسین مدرسہ عربیہ فیض العلوم محمد آباد گوہنہ، مئو

☆☆

تقدیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْن

آج سے تیس (۳۰) سال پیشتر دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور کے دور طالب علمی میں اعلیٰحضرت امام اہلسنت علامہ شاہ احمد رضا قادری برکاتی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نادر و نایاب کتب کے مطالعہ کے دوران یہ بات ذہن میں پیدا ہوئی کہ اعلیٰحضرت کی تمام تصانیف کی ایک فہرست کیوں نہ مرتب کرلی جائے۔ چنانچہ اسی وقت میں نے ان تمام کتابوں کی ایک فہرست تیار کرلی جو اشرفی دارالمطالعہ مبارکپور میں موجود تھیں۔ پھر چند سال تک اس کی طرف بالکل دھیان نہ گیا۔ ۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴ء میں جب الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کے کتب خانہ کی خدمت سپرد ہوئی تو اس وقت مزید کتابوں کی تلاش و جستجو میں لگ گیا۔ مطالعہ کے دوران جن کتابوں کا علم ہوتا ان کو بھی نوٹ کرلیتا۔ کتب خانوں کی سیر کرتا تو ان سے بھی استفادہ کرتا۔ اس طرح چند سال تک یہ کام جاری رہا۔ اس دوران جو فہرست تیار ہوئی وہ ہدیۂ ناظرین ہے۔ گویا یہ پچیس (۲۵) سال پیشتر کی محنت ہے بعد میں بہت کم ہی اضافہ ہوا ہے۔ البتہ امام احمد رضا پر لکھی جانے والی کتابوں کی فہرست میں تاحال اضافہ ہوتا رہا۔ جن جن کا بہ آسانی علم ہوا ان کو شامل فہرست کرلیا۔ لہٰذا اس فہرست میں جو کتاب نہ پائیں یہ سمجھیں کہ مجھے ان کا علم نہ ہوسکا یا سہواً ان کا نام درج ہونے سے رہ گیا۔ قارئین سے التماس ہے کہ اعلیٰحضرت قدس سرہ کی کوئی کتاب جو اس میں نہ پائیں وہ اور اعلیٰحضرت پر جو کتابیں لکھی گئیں ان میں کوئی کتاب آپ کے علم میں ہو تو اطلاع دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کو شامل کرلیا جائے۔ یہ فہرست موضوعاتی ہے۔ اور ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ ایک فہرست اعلیٰحضرت قدس سرہ کی تصانیف کی بہ اعتبار حروف تہجی بنائی جائے۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ نے جو فہرست بنام ''المجمل المعدد'' شائع کی ہے اس کو سال تصنیف کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ وہ صرف ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء تک کی تصانیف پر مشتمل ہے۔ ۱۳۲۷ھ کی صرف تین کتابیں شامل ہیں۔ اس کے بعد اعلیٰحضرت قدس سرہ چودہ سال تک باحیات رہے۔ اس چودہ سال میں اعلیٰحضرت نے کیا کچھ لکھا اس کی باقاعدہ کوئی فہرست نہ بن سکی۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

''یہ مجموعہ مع ذیل بعض تالیفات اصحاب و احباب محرم ۱۳۲۷ھ تک ساڑھے تین سو تصنیفیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں، بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقرا میں میرے پیش نظر ہیں۔ فضل خدا سے امید واثق کہ اگر تفحص تام اور تمام قدیم و جدید بستوں پر نظر کی جائے تو کم و بیش پچاس رسالے اور نکلیں کہ پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصنیفات کی فہرست مکمل کرچکا تھا۔ پھر دوبارہ قدیم بستے اور فتاویٰ کی جلدیں دیکھنے سے چھیانوے رسالے اور نکلے جن میں بعض مطبوعات سے تھے کہ باوصف طبع مجھے یاد نہ آئے اور باقی سب مبیضہ پائے۔ وللہ الحمد۔''

(المجمل المعدد لتالیفات المجدد، ص۴، ۵ مرکزی مجلس رضا لاہور ۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء از ملک العلماء مولانا ظفر الدین احمد بہاری)

حضرت ملک العلماء حیات اعلیٰحضرت حصہ اول میں جو ۱۳۶۹ھ/ ۱۹۳۸ء میں تالیف ہوئی فرماتے ہیں۔

''درحقیقت اعلیٰحضرت کی تصانیف چھ سو سے زیادہ ہیں جس کا مفصل بیان حیات اعلیٰحضرت حصہ دوم میں آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ (حیات اعلیٰحضرت حصہ اول، ص ۱۳، مطبوعہ قادری بکڈپو، بریلی)

یہی بات کچھ تفصیلات کے ساتھ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ اپنی تصنیف ''حیات اعلیٰحضرت'' حصہ دوم قلمی میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

''میں نے ۱۳۲۷ھ میں حسب فرمائش مولانا المکرم حبینا الافخم جناب مولانا مولوی سید محمد عبدالجبار صاحب قادری حیدر آبادی غفر لهٗ و رحمه رحمة واسعة یوم ینادی المنادی۔ اعلیٰحضرت امام اہلسنت کے پچاس علوم وفنون میں تصانیف کثیرہ کی فہرست مع فن وزبان وکیفیت ومضمون اور سال تصنیف کے بیان میں ایک رسالہ مسمیٰ بنام تاریخی المجمل المعدد لتالیفات المجدد تحریر کیا تھا جو اسی زمانہ میں مطبع حنفیہ پٹنہ میں باہتمام حضرت مولانا ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب پیلی بھیتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چھپ کر شائع ہو چکا تھا۔ اس میں ساڑھے تین سو تصنیفات وتالیفات کی مفصل فہرست درج تھی۔''

اس کے بعد جب ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ میں چار مہینے کی فرصت لے کر اعلیٰحضرت کی تصنیفات کی اشاعت کے سلسلے بریلی شریف قیام کا موقع ملا تو ۱۳۲۷ھ کے بعد سے وصال تک جس قدر تصنیفات فرمائی تھیں ان کو بطور ضمیمہ اس رسالہ کے اضافہ کیا۔ اب جملہ تصنیفات چھ سو سے فاضل ہیں جو چار قسموں پر منقسم ہیں۔

(۱) تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۲) وہ تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی نہیں۔

(۳) تصنیفات احباب وقدسی اصحاب جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۴) وہ تصنیفات احباب جن کے نام تاریخی نہیں ہیں۔

قسم سوم وچہارم اگرچہ بنام تلامذہ واصحاب ہیں لیکن درحقیقت اعلیٰحضرت ہی کی تصنیف سمجھنا چاہئے۔ اس لئے کہ یہ وہ کتابیں ہیں جو تلامذہ نے لکھ کر بغرض اصلاح پیش کیں۔ لیکن ان پر اصلاح کیا ہوئی وہ مستقل تصنیف ہی ہوگئی۔ (حیات اعلیٰحضرت حصہ دوم قلمی ص ۴)

اور کچھ مزید تحریر کے بعد جو فہرست دی ہے وہ وہی ہے جو المجمل المعدد کے نام سے شائع ہے۔ مزید اس کے بعد کی تصانیف جن کا ذکر حضرت ملک العلماء علیہ الرحمۃ نے کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ ''بقیہ تصانیف یعنی ۱۳۲۷ھ سے سال انتقال پر ملال تک کا بیان ضمیمہ یا حصہ دوم المجمل المعدد میں اسی تفصیل سے حوالۂ قلم ہوگا۔'' (حیات اعلیٰحضرت قلمی دوم ص ۴۲)

ان کی کوئی فہرست قلمی حیات اعلیٰحضرت کی کسی جلد میں کہیں موجود نہیں۔ درمیان کتاب سے کہیں صفحات غائب بھی نہیں کہ یہ سوچا جائے کہ کسی نے حذف کردیے یا نکال لئے۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ حضرت ملک العلماء نے علیحدہ سے فہرست بنائی ہوگی جو حیات اعلیٰحضرت میں شامل کرنی تھی لیکن اس کا مسودہ غائب ہوگیا ہو یا کسی کے پاس محفوظ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اکتوبر ودسمبر ۱۹۶۲ء کے ماہنامہ ''اعلیٰحضرت'' بریلی شریف میں ایک فہرست تصانیف اعلیٰحضرت قدس سرہ کی شائع ہوئی ہے جو المجمل المعدد سے زائد کتب اور حواشی پر مشتمل ہے۔ شاید یہ وہی فہرست ہو جو ملک العلماء نے بعد میں بنائی تھی۔ لیکن اس میں

مرتب کی حیثیت سے حضرت ملک العلماء کا کہیں ذکر نہیں۔

اب آپ دیکھیں کہ خود اعلیٰحضرت قدس سرہ اپنی تصانیف میں تعداد تصانیف کیا ارقام فرماتے ہیں۔ مگر اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشیں رہے کہ اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے مختلف ادوار میں اپنی متعدد تصانیف میں تعداد تصانیف کا ذکر کیا ہے جو مقامات بروقت نظر حقیر میں ہیں ان کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

اعلیٰحضرت خود اپنی تصنیف سبحان السبوح (۱۳۰۷ھ) میں تصانیف کی تعداد سو تحریر فرماتے ہیں جو ۱۳۰۷ھ کی تالیف ہے۔ اصل عبارت ملاحظہ ہو۔

"لِلّٰہِ الحمد والمنة کہ آج اس رسالے سنت کے قبالے، رنگ صدق جمانے والے، زنگ کذب گمانے والے سے علوم دینیہ میں تصانیف فقیر نے سو کا عدد کامل پایا۔" (فتاوی رضویہ، ۶/۲۷۳ سنی دار الاشاعت، مبارکپور)

خیال رہے کہ ۱۳۰۷ھ میں یہ سو کی تعداد صرف علوم دینیہ میں تصانیف امام کی ہے۔ جبکہ دوسرے علوم وفنون میں مزید کتب ہوں گی۔ اور یہ بھی اس وقت جبکہ اعلیٰحضرت قدس سرہ کی عمر شریف صرف پینتیس (۳۵) سال کی تھی۔

النیرۃ الوضیہ شرح الجوہرۃ المضیۃ جو ۱۲۹۵ھ کی تصنیف ہے۔ اس کی اشاعت کے وقت ۱۳۰۸ھ میں اعلیٰحضرت کے برادر خرد استاذ زمن حضرت مولانا حسن بریلوی علیہ الرحمہ اس پر حاشیہ تحریر کرتے ہیں۔ اور اس کے آخری ٹائیٹل پیج پر اعلان بشارت ارقام کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

بشارت : ایہا المسلمون ! فقیر کو قیمت کتاب سے کوئی نفع ذاتی مقصود نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقہ سے اخی اعظم مصنف علام مدظلہ کے رسائل نافعہ جلیلہ جن کا شمار علوم دینیہ میں سو سے متجاوز ہو چکا ہے یکے بعد دیگرے طبع ہوتے جائیں۔ الخ

المشتہر : محمد حسن رضا خاں حسن بریلوی قادری برکاتی غفرلہ اللہ تعالیٰ، بتاریخ ۱۳ر جمادی الآخرۃ ۱۳۰۸ھ (النیرۃ الوضیہ شرح الجوہرۃ المضیۃ، مطبع انوار محمدی، لکھنؤ)

اس اشتہار میں صرف علوم دینیہ پر سو کی تعداد تحریر ہے جبکہ حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ "ولادت مصنف سلمہ اللہ تعالیٰ دہم شوال بروز شنبہ وقت ظہر ۱۲۷۲ھ وتاریخ فراغ از تحصیل علوم پیش از والد ماجدش قدس سرہ چہاردہم شعبان ۱۲۸۶ھ از حضرت سند الاولیاء خاتم الاکابر سیدنا السید آل الرسول الاحمدی المارہروی رضی اللہ تعالےٰ عنہ شرف بیعت وخلافت جمیع سلاسل طریقت دارد، واز آنجناب وعظمائے علمائے محترم مثل علامہ سید احمد زینی دحلان قدس سرہ اجازت حدیث وسائر علوم شریعت، عدد تصانیفش تا حال بیک صد وپنج رسیدہ است ومجموعہ فتاویٰ او بہ سہ مجلد ہمچوں گنج، بارک المولی تبارک وتعالیٰ فی عمرہ وعلمہ وافاداتہ وعملہ ونسلہ وتصانیفہ، آمین ثم آمین (حاشیہ النیرۃ الوضیہ مطبوعہ انوار محمدی لکھنؤ، از مولانا حسن رضا)

حیات الموات فی سماع الاموات کے آخر میں ایک رسالہ ضمنیہ ہے۔ "الوفاق المتین بین سماع الدفین وجواب الیمین" جو ۱۳۱۶ھ کی تالیف ہے۔ اس میں اعلیٰحضرت فرماتے ہیں۔

"الحمد للّٰہ آج اس رسالہ سے تصانیف فقیر کا عدد ایک سو اسی ہوا۔ اکرم الاکرمین جل جلالہ قبول فرمائے اور فقیر حقیر واہل

سنت کے لئے دارین میں حجت نجات بنائے۔آمین۔"

حسن اتفاق کہ یہ رسالہ سمع ارواح کے باب میں ہے۔اور شمار تصانیف میں ایک سواسی اور اسمائے الٰہیہ میں صفت سمع پر دال اسم پاک "سمیع" ہے اس کے عدد بھی یہی۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۴/۳۷۶ مطبوعہ مبارکپور)

یعنی ۱۳۰۷ھ میں تعداد سوتھی اور ۱۳۱۶ھ میں نو سال کے بعد ایک سواسی ہوگئی جس سے سرعت تحریر کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اعلیٰحضرت قدس سرہ الدولۃ المکیۃ میں جو ۱۳۲۳ھ میں تصنیف ہوئی ایک مقام پر اپنی تصانیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

وهذا العبد الضعيف بفضل ربه القوى اللطيف ابا عن جدفى خدمة السنة الزهراء مقيم على الوهابية الطامة الكبرىٰ صنف كتبا تزيد علىٰ مأتين.

"اور یہ بندۂ ضعیف (احمد رضا) اپنے قوی ولطیف رب کے فضل سے باپ دادا سے چمکتی سنت کی خدمت میں (لگا ہوا) ہے۔اور وہابیہ پر قیامت قائم کئے ہوئے ہے جس نے دوسو سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔"

اس پر حجۃ الاسلام خلف اکبر اعلیٰحضرت علامہ حامد رضا قدس سرہ حاشیہ لگاتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں۔

یعنی وہابیہ کے رد میں (دوسو کتابیں تصنیف کیں) ورنہ بحمدہ تعالیٰ چارسو سے زائد ہیں جن میں فتاویٰ مبارکہ (فتاویٰ رضویہ شریف) بڑی تقطیع کے بارہ ضخیم مجلدوں میں ہے ۱۲ حامد رضا غفرلہ (الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ (۱۳۲۳ھ) ص ۱۶۸ مطبوعہ رضا برقی پریس بریلی شریف)

اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ اپنی معرکۃ الآراء تصنیف حاجز البحرين الواقى عن جمع الصلاتين (۱۳۱۳ھ) کے تمہیدی کلمات میں ایک جگہ ارقام فرماتے ہیں۔

"فقیر حقیر غفرلہ المولی القدیر کو اپنی تمام تصانیف مناظرہ بلکہ اکثر ان کے ماورا میں بھی جن کا عدد بعونہ تعالیٰ اس وقت تک ایک سو چالیس سے متجاوز ہے۔ ہمیشہ التزام رہا ہے کہ محل خاص نقل واستناد کے سوا محض جمع وتلفیق کلمات سابقین سے کم کام لیا جائے۔حتی الوسع بحول وقوت ربانی اپنے ہی [1] فائضات قلب کو جلوہ دیا جائے ؎

کہ حلوہ چوں یکبار خوردند وبس

(فتاویٰ رضویہ دوم ۲/۲۸۵، ۲۸۶ مکتبہ نعیمیہ سنبھل مرادآباد)

اس پر حاشیہ اس طرح ہے۔

یہ اس وقت تھا (یعنی ۱۳۱۳ھ میں) اب کہ ۱۳۱۹ھ ہے بحمد اللہ تعالیٰ عدد تصانیف ایک سونوے سے متجاوز ہے ۱۲۔اور اب تو بحمدہ تعالیٰ اگر احصا (شمار) کیا جائے تو پانسو سے متجاوز ہوگا ۱۲

الاجازات المتینہ میں جو ۱۳۲۴ھ کی تصنیف ہے اس میں فرماتے ہیں۔

كذالك اجزته بجميع مؤلفاتى التى بلغت إلى الآن مأتين وماعسى ان يقع بتوفيق ربّى ومنها

---

[1] اس سے اعلیٰحضرت قدس سرہ کے معیار تصنیف کا بھی بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اعلیٰحضرت کی توجہ کمیت کی طرف نہیں کیفیت کی طرف تھی ۱۲ نعمانی قادری

الفتاوی الرضویة المسماة بالعطا یا النبو یة فی الفتاوی الرضویة وھی الان فی سبع مجلدات بحذف
(الاجازات المتینہ ص ۲۷۲و۳۳۴، مکتبہ حامدیہ لاہور، مشمولہ رسائل رضویہ دوم)
المکررات و نرجو المزید من فضل ربنا المجید.
اورسید محترم (یعنی مولانا سید محمد عبدالحی فاسی محدث غرب) کواپنی تمام تصانیف کی بھی اجازت دی جواس وقت (۱۳۲۳ھ
میں) دوسو پہونچ چکی ہیں۔ اوررب تعالی کی توفیق سے اور بھی لکھی جائیں گی۔ان میں ایک فتاوی بنام العطا یا النبویة فی
الفتاوی الرضویة بھی ہے جس کی مکررات کے علاوہ سات جلدیں مرتب ہوچکی ہیں۔اوررب مجید کے فضل وکرم سے مزید
جلدوں کے مرتب ہونے کی امید ہے۔(اجازت المتینہ مجموعہ رسائل رضویہ دوم ص ۳۳۵)
تذکرہ علمائے ہند کے مصنف مولوی رحمن علی نے اعلیحضرت قدس سرہ کا ذکر کچھ تفصیل سے کیا ہے جو اعلیحضرت کے معاصر
ہیں۔آپ نے پچاس تصانیف اعلیحضرت کا نام بنام تذکرہ کیا ہے اور یہ فرمایا کہ اب تک ان کی تصانیف پچہتر کے قریب پہونچ چکی
ہیں۔(تذکرہ علمائے ہندو پاک، مترجم ص • مطبوعہ پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی، کراچی)
مترجم ومقدمہ نگار جناب پروفیسر محمد ایوب قادری بدایونی (بی اے) جو مشہور مورخ وتذکرہ نگار کی حیثیت سے مشہور ہیں لکھتے ہیں۔
تذکرہ علمائے ہند ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء میں لکھنی شروع کی۔بعض قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ۸، ۱۳۰۷ھ میں مکمل
ہوا۔(تذکرہ علمائے ہندو پاک ص ۴۴)
گویا ۱۳۰۵ھ تک پچہتر کتابوں کی اشاعت وشہرت ہوچکی تھی۔جبھی مولوی رحمن علی نے یہ بات تحریر کی کہ اب تک ان کی
کتابیں پچہتر تک پہونچ چکی ہیں۔یہ ان کی اپنی معلومات کی بات ہے۔قیاس ہے کہ اس وقت بھی کتابیں اس سے زیادہ ہی تصنیف
ہوچکی ہوں گی۔
مولوی عبدالحی رائے بریلوی مؤلف نزہۃ الخواطر نے اپنی عربی تصنیف" لثقافة الاسلامیة فی الهند میں بھی
مختلف علوم وفنون کے تحت اعلیحضرت کی متعدد کتابوں کا ذکر کیا ہے۔
النہی الاکید میں اعلیحضرت فرماتے ہیں۔
" جسے اس رنگ کا (یعنی رد بدمذہباں کا) کلام مشتاق بنائے تصنیف افضل یا فقیر حقیر کے دیگر رسائل مندرجۂ مجموعۂ
(فتاوی رضویہ ۳/۲۸۲، مبارکپور)
البارقة الشارقة علی مارقة المشارقة کی طرف رجوع لائے۔
النہی الاکید ۱۳۰۵ھ کی تصنیف ہے اس میں اس تحریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس سے قبل کوئی مجموعۂ رسائل البارقة
لشارقة کے نام سے تیار ہوا تھا جس میں کلام وعقائد کے موضوع پر متعدد رسائل تھے جو بالکل غائب ہے آج تک اس مجموعے کا
کچھ پتہ نہیں۔چونکہ یہ مجموعۂ رسائل بدمذہبوں کے رد کے لئے خاص تھا اس لئے ممکن ہے کہ مخالفین نے چابکدستی وفریب دہی سے
اس کو غائب کردیا ہو۔مخالفین ومعاندین نے جو کیا وہ تو علیحدہ ہے۔خود بعض قریبی لوگوں کی غفلت یا حوادث کی وجہ سے بھی
اعلیحضرت کی بہت سی قیمتی تصانیف ضائع ہوگئیں۔راقم الحروف سے ایک بزرگ نے فرمایا۔مزار اعلیحضرت کے سامنے مسجد رضا سے
مغرب والا مکان منہدم ہوگیا تھا جس میں بہت سے مخطوطات اور کتب ضائع ہوگئیں۔بہت ساری کتابیں سرقہ کی نذر ہوگئیں۔بعض

انہوں نے بہت سی کتابوں کو ردی سمجھ کر ضائع کر دیا۔ بہت سی کتابیں بعض لوگ شائع کرنے کی غرض سے لے گئے۔ پھر نہ انہیں شائع کیا نہ واپس۔ ہنگامہ تقسیم ہند کی وجہ سے پورے ملک میں جو افراتفری مچی تھی ظاہر ہے اس سے اعلیٰحضرت قدس سرہ کا خاندان بھی یقیناً متاثر ہوا۔ اور ایسے موقع پر بھی کچھ کتابیں ضائع ہوئی ہوں گی۔ اس لئے یقین سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اعلیٰحضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں۔ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات و حواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی جن میں بعض تعلیقات و حواشی بہت مختصر بھی ہیں۔ لیکن بلحاظ کیفیت وہ دوسروں کے لمبے چوڑے حواشی پر بھاری ہیں۔ محض زیادہ لکھنا اور زیادہ حوالہ جات جمع کر دینا اور ضخامت کو بڑھانا کمال نہیں۔ سرکار اعلیٰحضرت قدس سرہ کے حواشی ہوں یا تعلیقات یا بعض بہت مختصر رسائل جن کو بھی دیکھا جائے ان کی شان ہی الگ ہے جو تحقیق و تطبیق اور ترتیب و تہذیب اعلیٰحضرت کے وہاں ہے وہ کہیں اور نظر نہیں آتی۔ کسی مسئلے پر جہاں دو ایک دلائل اور حوالوں سے زیادہ عام طور سے امید نہیں کی جاتی وہاں جب بھی اعلیٰحضرت دلائل و براہین کا انبار لگانے پر آئے ہیں تو طبیعت عش عش کر اٹھتی ہے۔ وجدان جھوم جھوم جاتا ہے۔ سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے کہ مسائل و مراسم و معمولات پر لوگ عمل پیرا تو تھے مگر ان کی پشت پر دلائل کا انبار لگا دینے کا فریضہ جس ذات گرامی نے باحسن وجوہ انجام دیا اس کا نام امام احمد رضا ہے جس نے مخالف کے منہ بند کر دیئے اور ان کے بے بنیاد اعتراضات ہوا کر دکھائے۔

آج اعلیٰحضرت کا احسان صرف سنی عوام پر ہی نہیں، خانقاہوں پر بھی ہے اور درسگاہوں پر بھی۔ مناظرے کی رزمگاہوں پر بھی اعلیٰحضرت کا احسان ہے اور دارالافتاء کی نشست گاہوں پر بھی۔ محققین بھی اعلیٰحضرت کے محتاج ہیں اور مقررین و مصنفین بھی ان کے خوان علم کے خوشہ چیں ہیں علم و فن کی کون سی شاخ ہے جس پر اعلیٰحضرت نے گل بوٹے نہ کھلائے ہوں۔ اور فضل و کمال کی کون سی روش ہے جسے امام احمد رضا نے نہ سنوارا ہو۔ علوم نقلیہ شرعیہ ہوں، یا علوم عقلیہ کہ ہر ہر علم میں سرکار اعلیٰحضرت قدس سرہ مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مفتاح التقویم لتطبیق الیوم والسنین (۹۶۱ء) کے مصنف جناب حبیب الرحمن خان صابری اعلیٰحضرت قدس سرہ کے رسالہ نطق الہلال کو دیکھ کر پھڑک اٹھے اور اسی کو بنیاد بنا کر پوری کتاب لکھ ڈالی۔ آپ فرماتے ہیں۔

''تدریس توقیت (معروف بہ معلم التوقیت) لکھتے وقت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کا رسالہ نطق الہلال بارخ ولادت حبیب و وصال نظر سے گزرا۔ دراصل اسی رسالے نے مجھے نبی اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت کی تحقیق پر مائل کیا'' (مقدمہ مفتاح التقویم مطبوعہ ترقی اردو بورڈ دہلی)

چنانچہ مصنف نے مذکورہ رسالہ اعلیٰحضرت کی روشنی میں تاریخ ولادت پر تحقیقی مقالہ بنام تاریخی ''ولادت خیر الانام'' (۱۳۸۴ھ) قلمبند کیا جو ماہنامہ برہان دہلی ماہ ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ مطابق اپریل ۱۹۶۵ء جلد ۵۴، شمارہ ۴ میں شائع ہو چکا ہے۔

حبیب الرحمن خان صابری توقیت و ہندسہ کے فن میں محقق کا درجہ رکھتے ہیں۔ مذکورہ حوالے سے معلوم ہوا کہ وہ بھی اعلیٰحضرت قدس سرہ کے فضل و کمال کے معترف اور ان کی علمی تحقیق سے متاثر ہیں۔

زیر نظر مجموعہ تالیفات امام احمد رضا موسوم بہ ''المصنفات الرضویہ'' کی ترتیب کتابت و طباعت عرصہ پندرہ سال پہلے ہوئی تھی اس درمیان بہت سی غیر مطبوعہ تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں اور یہ عمل ہنوز جاری ہے۔ تلاش کرکے اعلیٰحضرت کی تصانیف

شائع ہو رہی ہیں۔ البتہ حواشی و تعلیقات کی طرف کم توجہ دی جا رہی ہے۔ اس لئے اس مجموعے کی طباعت کے وقت تک ناچیز کو جن کتابوں کے مطبوع ہونے کا علم ہو گیا ان کو مطبوعہ قرار دے دیا۔ باقی جن کا علم نہ ہو سکا شاید آئندہ ایڈیشن میں اس کی صراحت ہو سکے۔ احباب و شائقین کا بار بار اصرار ہو رہا تھا کہ المصنفات الرضویہ کو منظر عام پر لایا جائے۔ مگر میں تلاش مزید کی فکر میں پڑ کر اور کچھ غفلت کی وجہ سے اب تک اسے منظر عام پر نہ لا سکا جبکہ اس کا اعلان بہت پہلے سے ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں جن لوگوں کو زحمت برداشت کرنی پڑی میں ان سے معذرت خواہ ہوں اور قارئین سے عرض کناں بھی کہ اس مجموعے کے علاوہ جن تصانیف اعلیحضرت کا پتہ پائیں ناچیز راقم الحروف کو مطلع کریں یا اس مجموعے میں کوئی کتاب غیر مطبوعہ لکھی ہو اور وہ چھپ چکی ہو تو اس کی بھی حدائق ہیں۔

واضح رہے کہ میں اپنا یہ مجموعہ تالیفات رضا مولانا ڈاکٹر حسن رضا صاحب پی ایچ ڈی پٹنہ مصنف فقیہ اسلام، مولانا محمود حسین بریلوی، مولانا مختار احمد صاحب بہیڑوی، مولانا ڈاکٹر طیب علی رضا ہزاروی مصباحی اور دوسرے بعض محققین کو امام احمد رضا پر تحقیقی مقالہ جات قلمبند کرنے کے درمیان بعد مطالبہ حوالہ کر چکا ہوں۔ اور شاید ان حضرات نے اپنے مقالوں میں پوری فہرست کسی نہ کسی انداز سے ضرور دے دی ہوگی۔

المصنفات الرضویہ کی ترتیب کے دوران خیال پیدا ہوا کہ اس مجموعے کے ساتھ ان کتابوں کی بھی ایک فہرست دے دی جائے جو امام احمد رضا قدس سرہ پر ملک و بیرون ملک کے فاضلین نے تحریر کی ہیں تاکہ تحقیق کرنے والوں کو مزید سہولت ہو۔ اس سلسلے میں دو قسطوں میں جو مواد مل سکا حاضر ہے۔ یقیناً بہت سی کتابوں تک میری رسائی نہیں ہو سکی جن کا نام رہ گیا۔ قارئین اس سلسلے میں بھی معذور رکھتے ہوئے مزید کتب سے آگاہ کرنے کی زحمت فرمائیں گے۔

مجھے اپنی تلاش و تحقیق پر کوئی داد و تحسین نہیں چاہئے۔ یہ تو امام عشق و محبت سیدنا سرکار اعلیحضرت قدس سرہ کی بارگاہ میں حقیر سا نذرانہ ہے جسے اپنی بساط کے مطابق پیش کر کے مراحم خسروانہ کا طالب ہوں۔ قارئین کرام بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد کریں تو ان کا بہت شکریہ۔

اشاعت تصنیفات اعلیحضرت : حضور اعلیحضرت امام احمد رضا قدس سرہ کی تصنیف مبارکہ کی اشاعت میں جن اہل علم حضرات نے حصہ لیا ہے اور جن مکتبوں سے ان کی اشاعت ہوئی ہے اس کی فہرست بہت طویل ہے۔ سب کا پتہ لگانا بھی ایک اہم اور دشوار کام ہے۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ اولین مرحلے میں جن حضرات نے تصنیفات اعلیحضرت کا بیڑا اٹھایا اور اس سلسلے میں مخلصانہ خدمات پیش کیں ان میں سر فہرست استاذ زمن حضرت مولانا حسن رضا خاں حسن بریلوی (برادر خرد اعلیحضرت)، صدر الشریعہ فقیہ اعظم حضرت مولانا امجد علی اعظمی مصنف بہار شریعت اور ان استاذ زمن حضرت مولانا حسنین رضا خاں بریلوی علیہم الرحمہ کے نام آتے ہیں۔ مولانا سید ایوب علی رضوی بریلوی علیہ الرحمہ کا نام بھی بعض کتابوں میں ملتا ہے۔ مطبع اہل سنت اور مطبع حنفی کے نام سے بریلی میں دو پریس بھی قائم تھے۔ اس کے بعد مفسر قرآن حضرت مولانا ابراہیم رضا جیلانی میاں قدس سرہ نے بھی خود کا پریس لگایا اور اعلیحضرت کی بعض کتابیں شائع کیں۔ اور آخر میں رضا برقی پریس کے نام سے ایک پریس شہزادۂ اعلیحضرت مولانا ریحان رضا خاں صاحب رحمانی میاں علیہ الرحمہ نے بھی قائم کر کے تصنیف اعلیحضرت کی اشاعت کا سلسلہ قائم کیا۔ ان زمانے میں فقیہ اسلام حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خاں ازہری جانشین مفتی اعظم ہند نے بھی ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کے نام سے ایک مکتبہ قائم

کیا تھا جس سے بہت سی قلمی و مطبوعہ تصانیف منظر عام پر آ گئیں۔ خانوادۂ اعلیٰحضرت سے ہٹ کر بعض دوسرے حضرات نے بھی اس غرض سے بریلی شریف میں کتب خانے قائم کئے۔ اور رسائل اعلیٰحضرت کی اشاعت میں حصہ لیا۔ جن میں یہ چند نام زیادہ مشہور ہیں۔ مکتبہ اعلیٰحضرت، سوداگران بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بہاری پور بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بازار صندل خاں۔ قادری بک ڈپو، نو محلہ۔ قادری کتاب گھر نومحلہ۔ مکتبہ رضا وغیرہ۔ بریلی سے باہر مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ۔ سنی دارالاشاعت، مبارکپور۔ المجمع الاسلامی مبارکپور اور رضا اکیڈمی بمبئی نے اعلیٰحضرت کی کتابوں اور فتاویٰ کی اشاعت میں جو نمایاں کردار ادا کیا ہے وہ تاریخ کے انمٹ نقوش کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں مرکزی مجلس رضا لاہور۔ رضا اکیڈمی لاہور۔ رضا فاؤنڈیشن لاہور۔ مکتبہ رضویہ اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی نے ریکارڈ توڑ کام کیا ہے۔ ان مرکزی اداروں سے روشنی حاصل کر کے اور بھی کئی ادارے وجود میں آ کر اشاعت تصانیف رضا میں اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔

ترجمۂ قرآن کنزالایمان کی اشاعت: ادھر چند سالوں سے تصنیفات اعلیٰحضرت کی اشاعت کا جو کام وسیع پیمانے پر ہوا ہے وہ بڑا ہی خوش آئند اور مسرت بخش ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب اعلیٰحضرت کی اکثر تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ البتہ حواشی و تعلیقات میں اکثر ابھی منتظر طبع ہیں۔ بہت سی تصانیف کے متعدد ایڈیشن اور بعض کے تراجم بھی دوسری زبانوں میں طبع ہو چکے ہیں جس کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ البتہ سب سے زیادہ جس کی اشاعت ہوئی ہے وہ آپ کا ترجمۂ قرآن "کنز الایمان" ہے۔ ترکی، ہندی، انگریزی، ڈچ، گجراتی، بنگالی اور سندھی زبانوں میں بھی اس کے متعدد ترجمے ہو چکے ہیں۔ سب سے پہلے کنزالایمان کی اشاعت مطبع اہل سنت مراد آباد سے ہوئی ہے۔ سنا ہے پہلے صرف ترجمہ شائع ہوا تھا جو اب تک راقم الحروف کی نظر سے نہ گزر سکا۔ پھر متعدد ایڈیشن حضرت صدرالافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ کی تفسیر خزائن العرفان کے ساتھ شائع ہوئے۔ البتہ تقسیم ہند اور وفات صدرالافاضل کے بعد عرصہ دراز تک اس صحیح ترین ترجمے کی اشاعت موقوف رہی جس کا الزام کسی پر نہیں۔ البتہ حالات کا تقاضہ ہی کچھ ایسا تھا۔ اب اس طویل وقفے کے بعد سب سے پہلے مکتبہ رضویہ کراچی کی طرف سے حضرت علامہ مفتی ظفر علی صاحب نعمانی قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اس کی بہترین اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس کی تقریب یوں ہوئی کہ حضرت مفتی صاحب نے تاج کمپنی کراچی والوں سے کہا آپ بہت سے تراجم قرآن چھاپتے ہیں۔ اعلیٰحضرت کا ترجمہ قرآن کنز الایمان بھی چھاپیں۔ تو اس پر تاج کمپنی والوں کی طرف سے جواب ملا کہ اس کو کون خریدے گا۔ بس یہ بات حضرت مفتی صاحب کو لگ گئی۔ آپ نے خود اس کی اشاعت کا اہتمام کیا اور تجربے کے طور پر تاج کمپنی کو بھی دیا کہ دیگر تراجم کے ساتھ اس کو بھی فروخت کریں۔ سنی حضرات عرصے سے پیاسے تھے ہی مارکیٹ میں کنز الایمان دیکھتے ہی ٹوٹ پڑے۔ اور دم کی دم میں اس کا ایک ایڈیشن نکل گیا۔ جس کی کافی تعداد خود تاج کمپنی کے ہاتھوں فروخت ہوئی۔ جب ترجمۂ اعلیٰحضرت نے خود اپنی اہمیت بتائی تو اب تاج کمپنی نے بھی اس کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ اگرچہ اس کے وہابی کارپردازوں نے جل بھن کر اس میں کافی تحریفیں بھی کیں۔ افسوس کہ اس کا سلسلہ تا ہنوز جاری ہے۔ گرچہ توجہ دلانے پر تاج کمپنی نے اکثر مقامات پر اصلاح کر دی ہے مگر کثیر اغلاط اب بھی باقی ہیں۔ اور دوسرے ناشرین تو بالکل آنکھ بند کر کے تاج کمپنی کے محرف نسخے کا عکس لے کر اب بھی شائع کرتے جا رہے ہیں۔ یہاں ہمیں صرف

یہ دکھانا ہے کہ تاج کمپنی کی اشاعت کے بعد سے بڑے پیمانے پر ترجمۂ اعلیٰحضرت کی نکاسی ہونے لگی۔اور گھر گھر یہ ترجمۂ قرآن عام ہونے لگا۔اور اس کے بعد ہی پھر ہندوستان میں بھی اس کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا۔سب سے پہلے ۱۹۶۸ء میں کتبخانہ اشاعت الاسلام نئی دہلی نے (جو ایک آریہ پنجابی غیر مسلم کا کتب خانہ ہے) کنزالایمان کی اشاعت کی۔کچھ سالوں تک تو وہ اکیلا ہی چھاپتا رہا لیکن دھیرے دھیرے اس کی کثرت اشاعت کی بھنک دہلی کے دوسرے ناشرین قرآن کو بھی لگ گئی۔پھر کیا تھا اب تو اکثر بڑے کتب خانوں نے یہ سوچ لیا ہے کہ جب تک ہم اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن نہیں چھاپیں گے ترقی نہیں کر سکیں گے۔چنانچہ اس وقت ہندوستان میں تقریباً بیس کتب خانے ترجمۂ اعلیٰحضرت کی اشاعت میں مصروف ہیں جس کو دیکھ کر یقینی یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اب کنزالایمان کی اشاعت لاکھوں میں ہو چکی ہے۔

شمس الاطباء حکیم محمد حسین بدر بی اے (علیگ) نے تقریباً پچیس سال پیشتر کنزالایمان کی اشاعت کا ایک جائزہ پیش کیا تھا وہ انہیں کے قلم سے اختصار کے ساتھ ہدیۂ ناظرین ہے۔

"مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے اپنے رفقاء اور احباب کی فرمائش پر قرآن حکیم کا جو ترجمہ فرمایا اس کی مثال برصغیر پاک و ہند میں نہیں ملتی۔کلام پاک کے بیسیوں اردو تراجم چھپ چکے ہیں لیکن جو مقام و مرتبہ آپ کے ترجمہ کو حاصل ہے وہ کسی اور کو نصیب نہ ہو سکا۔اس ترجمے کے بیسیوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔تاج کمپنی (لاہور، کراچی) نے اس ترجمہ کو مختلف انداز اور کئی اقسام میں کئی بار شائع کیا جس کی اشاعت لاکھوں تک پہونچتی ہے۔تفصیل کے لئے تاج کمپنی کے منیجر کا انٹرویو ملاحظہ فرمائیے"۔

"صرف چند سال پہلے اعلیٰحضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا ترجمہ مبارکہ کی یکسر لاثانی ہی ترجمہ القرآن کی اشاعت تاج کمپنی نے شروع کی۔اس سے پہلے تاج اور ترجمے شائع کر چکی ہے مگر اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کے ترجمۂ مبارکہ کے بیشمار تراجم کی موجودگی میں اور سب سے آخر میں شائع ہونے کے باوجود نفعقدان بحمدہ تعالیٰ حیرت انگیز والله نہایت قلیل مدت میں حیرت انگیز مقبولیت و فوقیت حاصل کی۔ترجمہ اعلیٰحضرت کے شائقین کے سلسلہ میں نمائندہ "رضائے مصطفےٰ" (ماہنامہ) نے جب مفتی خلیل الرحمن منیجر تاج کمپنی سے انٹرویو لیا تو انہوں نے مختلف اقسام کے نمبروں کے لحاظ سے جو تعداد و شمار فراہم فرمائے ان کی مجموعی تعداد دو لاکھ گیارہ ہزار (۲۱۱۰۰۰) تک پہونچتی ہے۔ اس کے بعد متعدد قسم کے مزید ایڈیشن بھی شائع ہوئے جن کی تعداد اس سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔

(ص ۴۹، ۵۰، مرکزی مجلس رضا، لاہور، ۱۳۹۷ھ/۱۹۷۷ء)

تقریباً پچیس سال پہلے صرف تاج کمپنی نے چند سالوں میں دو لاکھ گیارہ ہزار کی تعداد بتائی ہے۔اب تک اس کی اشاعت بشمول تاج کمپنی دیگر اداروں سے یقیناً ایک کروڑ کے قریب پہونچ چکی ہوگی۔بلکہ اس سے تجاوز بھی کر گئی ہو تو تعجب نہیں۔یہ بھی عجب حسن اتفاق ہے کہ جب سے سعودی نجدی حکومت نے کنزالایمان پر پابندی لگائی ہے اس کی اشاعت آندھی طوفان کی طرح بڑھتی جا رہی ہے جسے دیکھ کر شاید پابندی لگوانے والوں کو بھی افسوس ہو رہا ہوگا۔بڑی سچی بات کہی ہے مولانا کوثر نیازی نے جو عرصے تک غلط پروپیگنڈے کا شکار تھے۔لیکن جب انہوں نے حقیقت کی نظر سے کنزالایمان کا مطالعہ کیا تو انصاف کئے بغیر نہ رہ سکے۔اور امام

احمد رضا کی بارگاہ میں ان کے ادب و احتیاط کو یوں خراج تحسین پیش کیا۔

''ادب و احتیاط کی یہی روش امام رضا کی تحریر و تقریر کے ایک ایک لفظ سے عیاں ہے۔ یہی ان کا سوز نہاں ہے جو ان کا حرز جاں ہے۔ ان کا طرۂ ایمان ہے۔ ان کی آہوں کا دھواں ہے۔ حاصل کون و مکان ہے۔ برتر از این و آں ہے۔ باعث رشک قدسیاں ہے۔ راحت قلب عاشقاں ہے۔ سرمہ چشم سالکاں ہے۔ ترجمہ کنزالایمان ہے''۔

پھر چند آیات کے ترجمہ کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''کیا ستم ہے فرقہ پرور گروہ ''رشدی'' کی شقاوت پر تو زبان کھولتے ہوئے اور عالم اسلام کے قدم بقدم کوئی کارروائی کرنے میں اس لئے تامل کریں کہ کہیں آقایان ولی نعمت ناراض نہ ہو جائیں۔ مگر امام رضا کے اس ایمان پرور ترجمہ (ترجمہ قرآن) پر پابندی لگادیں جو عشق رسول کا خزینہ اور معارف اسلامی کا گنجینہ ہے ۔

جنوں کا نام خرد رکھ دیا خرد کا جنوں
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے''

(امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت ص ۲۱، ۲۲ مطبوعہ رضا اسلامک مشن، بنارس)

گزارشات : یوں تو کنزالایمان کی خصوصیت و محاسن پر بیشمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں ''کنزالایمان اور دیگر معروف اردو تراجم قرآن'' کے عنوان سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مجید اللہ قادری نے ایک تحقیقی مقالہ قلمبند کیا ہے جو ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی سے تقریباً چھ سو صفحات پر شائع ہو چکا ہے اور بڑی مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ ضرورت ہے کہ کنزالایمان مکمل تصحیح کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اس قدر کثیر تعداد میں شائع ہونے والا ترجمہ قرآن تصحیح کے اعتبار سے پوری بے اعتنائی کا شکار ہے جو نہایت درجہ قابل افسوس ہے اور عاشقان رضا کے لئے ایک کھلا چیلنج بھی۔ راقم الحروف نے تاج کمپنی کے ترجمہ قرآن ۲۲ والے ایڈیشن کا تصحیح نامہ تیار کیا ہے آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اس میں اغلاط کی تعداد پونے چار سو تک پہونچ گئی ہے۔ یوں ہی دیگر تصانیف بھی جدید تقاضوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ و تشریح یا کم از کم نئی پیراگرافنگ کے ساتھ خوبصورت کتابت سے مزین کر کے شائع کی جائیں۔ اس سلسلے میں رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور کے ذمہ داران، فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی (ناظم اعلیٰ) اور محقق اہل سنت حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری (شیخ الحدیث) کی خدمات لائق صد تحسین ہیں کہ یہ حضرات فتاوی رضویہ کو تخریج حوالہ جات و تراجم عربی عبارت کے ساتھ نہایت خوبصورت انداز میں منظر عام پر لانے کا نہ صرف یہ کہ منصوبہ بنا چکے ہیں بلکہ اب تک کی شائع ہونے والی پندرہ جلدیں شائع کر چکے ہیں۔ اس طرح اندازہ ہے کہ فتاوی رضویہ کی اب پچیس سے زائد جلدیں بن جائیں گی۔

رسائل اعلیحضرت کے اکثر نام تاریخی اور عربی ہیں۔ اور مضمون کتاب کے مشیر بھی مگر نام عربی ہونے کی وجہ سے عام اردو داں طبقہ ان کو دیکھنے اور پڑھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا تھا۔ المجمع الاسلامی مبارکپور نے پہلی بار یہ طریقہ نکالا کہ عربی ناموں کے ساتھ ایک عرفی اردو نام بھی رکھ کر کئی رسائل شائع کئے۔ ناموں کی اس جدت کی وجہ سے ان رسائل کی اشاعت میں نمایاں اضافہ ہو گیا اور بہت سے وہ لوگ جو پہلے ان کتابوں کو چھوتے بھی نہیں تھے اب بہ آسانی ان کو حاصل کرتے اور پڑھتے نظر آتے ہیں۔ الحمد للہ اب دوسرے ناشرین بھی اس روش پر چل پڑے ہیں۔ اور اس کا خاطر خواہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جو بات کہنی ہے وہ یہ کہ ہندوستان و پاکستان میں ایک ہی رسالہ کئی عرفی ناموں سے شائع ہو رہا ہے جب کہ سب کو ایک ہی نام سے چھپنا

چاہیے۔ اور نام بھی بہت غور و خوض کے بعد مختصر و عام فہم رکھنا چاہیے۔ اس کے لئے علما کا ایک بورڈ بن جائے یا کوئی ادارہ اس کی ذمہ داری قبول کرلے جو علما سے استصواب کر کے ناموں کو تجویز کرے تو بہتر ہے۔ اور نام ایسا ہو کہ اس کو بدلنے کی نوبت نہ آئے اور نہ بعد والے ناشرین بلا وجہ نام بدلنے کی کوشش کریں۔ ورنہ فہرست بنانے والوں اور عام خریداروں کو بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ضرورت اس کی بھی ہے کہ اعلیٰحضرت کی تصانیف کی ایک فہرست حروف تہجی کے اعتبار سے ایسی مرتب کی جائے جس میں ایک خانہ عرفی ناموں کا بھی ہو۔

ایک فہرست ایسی کتابوں کی بھی مرتب ہونی چاہیے جس میں جزوی طور پر اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ کا ذکر آیا ہے۔ ایک ایسی لائبریری کی بھی اشد ضرورت ہے جہاں اعلیٰحضرت کی جملہ مطبوعہ وغیر مطبوعہ تصانیف بحفاظت، جدید انداز سے مرتب کر کے رکھی جائیں۔ یوں ہی اعلیٰحضرت پر لکھی جانے والی کتابیں بھی تاکہ محققین کو در در پھرنا اور بھٹکنا نہ پڑے۔ ان کو ضرورت کی ساری چیزیں ایک ہی جگہ مل جائیں اور انہیں آسانیاں فراہم ہوں۔

سرکار اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ پر مضامین و مقالات کی تعداد بھی بہت ہے۔ اس سلسلے میں دو اہم کام سامنے آئے ہیں۔ ایک ڈاکٹر آر، بی مظہری صاحب سندھ یونیورسٹی، حیدر آباد (پاکستان) کا ان کے مقالے کا عنوان ہے۔ ''امام احمد رضا دنیائے صحافت میں'' یہ مقالہ بہتر (۷۲) صفحات پر مشتمل ہے۔ اور مرکزی مجلس رضا لاہور سے ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء میں طبع ہو چکا ہے۔ جس میں انہوں نے ایک سو پینتالیس مقالوں کا ذکر کیا ہے۔ پھر ضمیمہ کے طور پر جناب سید مظہر قیوم صاحب نے چالیس مقالوں کا اضافہ کیا ہے۔ دوسرے مولانا محمد توفیق احمد صاحب شیش گڑھ بریلی کا جن کا عنوان ہے۔ ''فاضل بریلوی پر کتب و مقالات'' جو یادگار رضا (سالنامہ) بریلی شریف ۱۴۱۷ھ ۱۹۹۷ء کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے جو تینتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں حروف تہجی کے اعتبار سے کل تین سو دو (۳۰۲) مقالات و کتب کا ذکر ہے۔ موصوف نے مقالات و مضامین اور امام احمد رضا پر کتابیں سب کو یکجا کر دیا ہے۔ یوں ہی ایک کام ڈاکٹر محمد اسد الکھیڑوی پیلی بھیتی (میگ) کا بھی ہے جنہوں نے سب سے پہلے لمیز ان کے امام احمد رضا نمبر (۱۹۷۶ء) میں امام احمد رضا پر پینتالیس کتابوں کی فہرست شائع کی ہے۔ آج سے پچیس سال پہلے کا دور امام احمد رضا سے متعلق جمود کا دور تھا۔ جسے مرکزی مجلس رضا لاہور نے توڑا اور پھر محققین اور دانشور اس راہ پر چل پڑے۔ اور اب تو سروے کیا جائے تو تقریباً ایک ہزار کتابیں اور مقالات امام احمد رضا کی ذات و خدمات پر لکھے مل جائیں گے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امام احمد رضا کی ذات ایک بحر بے کراں تھی جس کے کنارے تک پہونچنے کی بھی ابھی تک ہم کوشش نہیں کر سکے ہیں۔ غواصی تو دور کی بات ہے۔

جمال یار کی رعنائیاں ادا نہ ہوئیں ہزار کام لیا میں نے خوش بیانی سے

محمد عبد المبین نعمانی قادری
صدر المدرسین دار العلوم قادریہ، چریا کوٹ مئو
۲ ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر	
	تفسیر				
۱	کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن	۱۳۳۰	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی	اردو میں قرآن کا صحیح ترین ترجمہ[1]
۲	تفسیر سورۂ والضحی		〃		۸۰ جز میں چند آیات کی تفسیر
۳	تفسیر بسم اللہ		〃	مکتبہ رضویہ کراچی	شامل رسائل اعلیحضرت ص ۹۸
۴	انباء الحی ان کلامہ المصون تبیان لکل شیء	۳۲۶	عربی	مطبع اہلسنت بریلی	قرآن میں سب کچھ ہونے کا ثبوت[2]
۵	الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام	۳۱۵	اردو	تحفہ حنفیہ پٹنہ وغیرہ	علم ما فی الارحام سے متعلق ایک پادری کا رد
۶	المحجۃ المؤتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ	۱۳۳۹	〃	مطبع سنی بریلی وغیرہ	ترک موالات سے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ
۷	نفحۃ الفائحۃ من مسک سورۃ الفاتحۃ	۳۰۵	〃	غیر مطبوعہ	سورۂ فاتحہ سے فضائل نبوی کا ثبوت
۸	نائل الراح فی فرق الریح والریاح	۱۳۰۶	فارسی	〃	اصدق ریح و ریاح کا فرق
۹	الزلال الانقی من بحر سبقۃ الاتقی	۳۰۰	عربی	مکتبہ سنی دنیا بریلی	حضرت صدیق اکبر کی افضلیت کا اثبات
۱۰	انوار الحکم فی معانی میعاد استجب لکم	۳۰۹	فارسی	غیر مطبوعہ	اجابت دعا کے معانی اور اس کی مدت کا بیان
۱۱	حاشیہ تفسیر بیضاوی		عربی	〃	
۱۲	حاشیہ تفسیر خازن		〃	〃	
۱۳	حاشیہ الدر المنثور		〃	〃	
۱۴	حاشیہ عنایۃ القاضی		〃	〃	
۱۵	معالم التنزیل		〃	مرکزی مجلس رضا لاہور رضا اکیڈمی ممبئی	اصل عربی مع ترجمہ اردو مختصر تشریح مطبوعہ ۱۴۰۳ھ
	اصول تفسیر				
۱	حاشیہ اتقان سیوطی		عربی	غیر مطبوعہ	
	رسم خط قرآن				
۱	جالب الجنان فی رسم حرف من القرآن	۳۲۲	اردو	غیر مطبوعہ	قرآن عظیم کے بعض کلمات کے رسم خط کی تحقیق
	حدیث				
۱	حاشیہ صحیح بخاری		عربی	غیر مطبوعہ	مجموعہ حواشی اعلیحضرت [illegible]
۲	حاشیہ صحیح مسلم		〃	〃	[illegible] رضوی
۳	حاشیہ جامع ترمذی		〃	〃	گورکھپور [illegible]
۴	حاشیہ سنن نسائی		〃	〃	
۵	حاشیہ سنن ابن ماجہ		〃	〃	

[1] [illegible]

[2] [illegible]

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع ناشر	
٦	حاشیہ تیسیر شرح جامع صغیر علامہ سیوطی		عربی	غیر مطبوعہ	
٧	حاشیہ مسند امام اعظم		〃	〃	
٨	حاشیہ کتاب الحج		〃	〃	
٩	حاشیہ کتاب الآثار		〃	〃	
١٠	حاشیہ مسند امام احمد بن حنبل		〃	〃	
١	حاشیہ شرح معانی آثار الطحاوی		〃	〃	
١٢	حاشیہ سنن دارمی		〃	〃	
١٣	حاشیہ الخصائص الکبریٰ للسیوطی		〃	〃	
١٤	حاشیہ کنز العمال		〃	〃	
١٥	حاشیہ الترغیب والترہیب		〃	〃	
١٦	حاشیہ القول البدیع للامام السخاوی		〃	〃	
١٧	حاشیہ نیل الاوطار		〃	〃	
١٨	حاشیہ المقاصد الحسنہ		〃	〃	
١٩	حاشیہ عمدۃ القاری شرح بخاری		〃	〃	
٢٠	حاشیہ فتح الباری شرح بخاری		〃	〃	
٢١	حاشیہ ارشاد الساری شرح بخاری		〃	〃	
٢٢	حاشیہ جمع الوسائل فی شرح الشمائل		〃	〃	
٢٣	حاشیہ فیض القدیر شرح جامع صغیر		〃	〃	
٢٤	حاشیہ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ مصابیح		〃	〃	
٢٥	حاشیہ التعقبات علی الموضوعات		〃	〃	
٢٦	حاشیہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ		فارسی	دارالعلوم مظہر اسلام بریلی	
٢٧	حاشیہ اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ		عربی	غیر مطبوعہ	
٢٨	حاشیہ ذیل اللآلی		〃	〃	
٢٩	حاشیہ الموضوعات الکبیر للعلی القاری		〃	〃	
٣٠	اناء الحذاق بمسالک العقاق	١٣٠٩	〃	〃	فرق اعتقادی عملی کے فرق میں حدیث کثیرہ
٣١	تلألؤ الافلاک بجلال احادیث لولاک	١٣٠٥	〃	〃	حدیث لولاک کا ثبوت
٣٢	سمع وطاعۃ فی احادیث الشفاعۃ			〃	شفاعت کی احادیث ہے
٣٣	الاحادیث الروایۃ لمدح الامیر معاویۃ	٣٣	〃	〃	فضائل امیر معاویہ میں احادیث ہے
٣٤	ذیل المدعا لاحسن الوعاء	٣٠٦	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی، رضا اکیڈمی بمبئی وغیرہ	آداب دعا میں مجموعہ احادیث پر حواشی ہے
٣٥	اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین	١٣٠٥	〃	مطبع اہلسنت وجماعت رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی بمبئی وغیرہ	مجموعہ چہل احادیث شفاعت

لے الثقافۃ الاسلامیہ فی الہند حکیم عبدالحی مترجم اردو شائع ... مصنف اعظم گڑھ ص ٢٠٩ ، ص ٢٠٩ ، احسن الوعاء لآداب الدعاء ... اعلیٰحضرت کے والد ماجد قدس سرہ کی کتاب ہے جس پر اعلیحضرت کا حاشیہ ذیل المدعا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
	اسماء الرجال				
۱	حاشیہ تقریب التہذیب		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ تہذیب التہذیب		〃	〃	
۳	حاشیہ اسماء والصفات		〃	〃	
۴	حاشیہ الاصابہ فی معرفۃ الصحابہ		〃	〃	
۵	حاشیہ تذکرۃ الحفاظ		〃	〃	
۶	حاشیہ میزان الاعتدال		〃	〃	
۷	حاشیہ خلاصہ تہذیب الکمال		〃	〃	
	لغت حدیث				
	حاشیہ مجمع بحار الانوار لطاہر الفتنی		عربی	غیر مطبوعہ	
	فقہ				
۱	حاشیہ الاسعاف فی احکام الاوقاف		〃	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ اتحاف الابصار		〃	〃	
۳	حاشیہ الاعلام بقواطع الاسلام		〃	〃	
۴	حاشیہ اصلاح شرح الایضاح		〃	〃	
۵	حاشیہ بدائع الصنائع		〃	〃	
۶	حاشیہ البحر الرائق		〃	〃	
۷	حاشیہ فتاوٰی بزازیہ		〃	〃	
۸	حاشیہ تبیین الحقائق		〃	〃	
۹	حاشیہ الجوہرۃ النیرۃ		〃	〃	
۱۰	حاشیہ جواہر خلاطی		〃	〃	
	حاشیہ جامع الفصولین		〃	〃	
۲	حاشیہ جامع الرموز		〃	〃	
۳	حاشیہ جامع الصغار		〃	〃	
۱۴	حاشیہ خلاصۃ الفتاوٰی		〃	〃	
۱۵	حاشیہ رسائل ارکان		〃	〃	
۱۶	حاشیہ رسائل قاسم		〃	〃	
۱۷	حاشیہ شفاء الصغار		عربی	غیر مطبوعہ	
۱۸	حاشیہ عنایہ حصی (شرح الہدایہ)		〃	〃	
۹	حاشیہ العقود الدریۃ تنقیح فتاوی حامدیہ		〃	〃	
۲۰	حاشیہ فتح القدیر لابن الہمام		〃	〃	

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۲۱	حاشیہ فوائد کتب عدیدہ		عربی	غیر مطبوعہ	
۲۲	حاشیہ الطحطاوی علی الدر المختار		〃	مرکزی مجلس رضا لاہور	مع ترجمہ اردو و مختصر تشریح
۲۳	حاشیہ کتاب الانوار		〃	غیر مطبوعہ	
۲۴	حاشیہ حدیقۃ المجیبی		〃	〃	
۲۵	حاشیہ حسن التجیبی		〃	〃	
۲۶	حاشیہ خادمی		〃	〃	
۲۷	حاشیہ درر الحکام		〃	〃	
۲۸	حاشیہ منحۃ الخالق شرح کنز الدقائق		〃	〃	
۲۹	حاشیہ فتاوی نقرویہ		〃	〃	
۳۰	حاشیہ حدیقۃ الطیبۃ		〃	〃	
۳۱	حاشیہ کشف الغمۃ		〃	〃	
۳۲	حاشیہ غنیۃ المستملی		〃	〃	
۳۳	حاشیہ شرح مسلک متقسط		〃	〃	
۳۴	حاشیہ فتاوی عالمگیری		〃	〃	
۳۵	حاشیہ فتاوی خانیہ		〃	〃	
۳۶	حاشیہ فتاوی سراجیہ		〃	〃	
۳۷	حاشیہ فتاوی خیریہ		〃	〃	
۳۸	حاشیہ فتاوی حدیثیہ		〃	〃	
۳۹	حاشیہ فتاوی زینیہ		〃	〃	
۴۰	حاشیہ فتاوی غیاثیہ		〃	〃	
۴۱	حاشیہ فتاوی عزیزیہ شاہ عبد العزیز دہلوی		فارسی	〃	
۴۲	حاشیہ فتح المعین		عربی	〃	
۴۳	حاشیہ معین الحکام		〃	〃	
۴۴	حاشیہ مراقی الفلاح		〃	〃	
۴۵	حاشیہ مجمع الانہر		〃	〃	
۴۶	حاشیہ کتاب الخراج		〃	〃	
۴۷	حاشیہ منۃ الجلیل		〃	〃	
۴۸	جد الممتار علی رد المحتار (خمس مجلدات)		〃	جلد اول مطبوعہ المجمع الاسلامی مبارکپور [1] جلد ۰۰ مطبوعہ رضا اکیڈمی و المجمع الاسلامی	معروف بہ حاشیہ شامی [1]
۴۹	جد الممتار علی تکملہ رد المحتار		〃	غیر مطبوعہ	
۵۰	العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ جلد اول		اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کتاب الطہارۃ
۵۱	〃 جلد دوم		〃	مطبع اہلسنت و جماعت و کتب خانہ سمنانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کتاب الطہارۃ و کتاب الصلوۃ [2]

[1] تا حصہ [illegible] کی نقل المجمع الاسلامی مبارکپور میں بھی موجود ہے ۱۲ [2] کتاب الطہارۃ از باب الوضوء تا باب التیمم اور کتاب الصلوۃ تا باب الاذان ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	.
۵۲	العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ جلد سوم		اردو	سنی دار اشاعت مبارکپور ولائکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	مکروہات نماز تا استفتاء
۵۳	″ جلد چہارم		″	سنی دارالاشاعت مبارکپور ولائلپور و رضا اکیڈمی ممبئی	جنائز، زکوۃ، صوم، حج
۵۴	″ جلد پنجم		″	سنی دار اشاعت مبارکپور ولائلپور و رضا اکیڈمی ممبئی	کتاب النکاح والطلاق
۵۵	″ جلد ششم		″ ″	سنی دارالاشاعت مبارکپور ولائلپور و رضا اکیڈمی ممبئی	کتاب السیر، مفقود، شرکت، وقف
۵۶	″ جلد ہفتم		″	سنی دار اشاعت مبارکپور ولائلپور و رضا اکیڈمی ممبئی	
۵۷	″ جلد ہشتم		″	رضا اکیڈمی ممبئی	
۵۸	″ جلد نہم		″	″	
۵۹	″ جلد دہم		″	رضا اکیڈمی ممبئی، مکتبہ رضا مسیپور ریلی بھیت	کتاب الحظر و الاباحۃ
۶۰	″ جلد یازدہم		″	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	وصایا، رہن، مداینات واشربہ
۶۱	″ جلد دوازدہم		″	رضا اکیڈمی ممبئی	عقائد و تردید فرق باطلہ
۶۲	اعلام الاعلام بان ہندوستان دار الاسلام	۱۳۰۶	″	مطبع حسنی محلہ سوداگران بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	ہندوستان کے دارالاسلام ہونے کا ثبوت
۶۳	احکام الاحکام فی التناول من ید من مالہ حرام	۱۲۹۸	″	غیر مطبوعہ	مال حرام والوں کے ساتھ معاملات کا حکم
۶۴	الامر باحترام المقابر	″	″	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	مقابر مسلمین کے احترام کا بیان
۶۵	اقامۃ القیامۃ علی طاعن القیام لنبی تہامۃ	۱۲۹۹	″	حسنی پریس و رضوی کتبخانہ بریلی و رضا کیڈمی ممبئی وغیرہ	قیام میلاد کا ثبوت
۶۶	اجود القری لمن یطلب الصحۃ فی اجارۃ القری	۱۳۰۲	″	غیر مطبوعہ	دیہات کے رائج ٹھیکہ کا شرعی حکم
۶۷	انوار الانتباہ فی حل نداء یارسول اللہ	۱۳۰۴	″	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ	یارسول اللہ کہنے کا ثبوت
۶۸	ازہین کافی حکم القعدۃ فی المکتوبۃ والنوافل	۱۳۰۵	عربی		فرض ونفل میں قعدہ فرض ہے یا واجب
۶۹	بخ الاحد فی حفظ المسجد	۱۳۱۶	اردو	غیر مطبوعہ	مسجد قدیم کے بارے میں
۷۰	اجلی ابداع فی حد الرضاع	۱۳۱۸	عربی	غیر مطبوعہ	مدت رضاعت میں قول امام کی تحقیق
۷۱	الاحکام والعلل فی اشکال الاحتلام والبلل	۱۳۲۰	اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	احتلام اور تری کا فرق اور ان کے احکام
۷۲	الجود الحلو فی احکام الوضو	۱۳۲۴	″	″	وضو کے فرائض اعتقادی وعملی کی تفصیل
۷۳	تنویر القندیل فی اوصاف المندیل	″	″	″	طہارت کے بعد بدن پونچھنے کا شرعی حکم

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۷۴	لمع الاحکام ان لا وضوء من الزکام	۱۳۲۴	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی	زکام سے وضو نہ ٹوٹنے کا بیان
۷۵	الطراز المعلم فیما ہو حدث من احوال الدم	〃	〃	〃	خون نکلنے سے وضو ٹوٹنے کا بیان
۷۶	نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم	۱۳۲۵	〃	〃	اس کا بیان کہ کون سی نیند سے وضو ٹوٹتا ہے
۷۷	تبیان الوضوء [1]	۱۳۰۶	〃	〃	وضو و غسل کی احتیاطوں کا بیان
۷۸	بارق النور فی مقادیر ماء الطہور	۱۳۲۷	〃	رضا اکیڈمی ممبئی مطبع اہلسنت و جماعت بریلی	وضو و غسل میں پانی کی مقدار پر بحث
۷۹	برکات السماء فی حکم اسراف الماء	〃	〃	〃	اسراف کے معانی کی تحقیق
۸۰	ارتفاع الحجب عن وجوہ قراءۃ الجنب	۱۳۲۸	〃	〃	جنبی کی قرأت سے متعلق تحقیق
۸۱	الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل	۱۳۲۰	〃	〃	ماء مستعمل کی تعریف و تحقیق
۸۲	النمیقۃ الانقی فی فرق الملاقی والملقی	۳۲۷	〃	〃	پانی کے مستعمل ہونے کے شرائط اور اس کی تفصیل
۸۳	الہنی النمیر فی الماء المستدیر	۱۳۳۳	〃	〃	آب مستدیر کی مساحت اور وہ دردہ کا بیان
۸۴	رحب الساحۃ فی میاہ لا یستوی وجہہا وجوفہا فی المساحۃ	〃	〃	〃	ان پانیوں کی مساحت جن کا تلا اوپر برابر نہیں
۸۵	ہبۃ الحبیر فی عمق ماء کثیر	〃	〃	〃	آب کثیر میں مقدار عمق کی تحقیق
۸۶	النور والنورق لاسفار الماء المطلق	〃	〃	〃	آب مطلق کے بارے میں تحقیقات عالیہ
۸۷	عطاء النبی لافاضۃ احکام ماء الصبی	〃	〃	〃	بچے کے بھرے ہوئے پانی کا حکم
۸۸	الدقۃ والتبیان لعلم الرقۃ والسیلان	〃	〃	〃	پانی کی طبیعت اور رقت و سیلان کا بیان
۸۹	حسن التعمم لبیان حد التیمم	۱۳۳۵	〃	〃	تیمم کی تعریف
۹۰	سمح الندری فیما یورث العجز عن الماء	۳۳۵	〃	〃	پانی سے عجز کی پونے دو سو صورتیں
۹۱	الظفر لقول زفر		〃	〃	تقویت قول امام زفر کہ تنگی وقت میں تیمم روا ہے
۹۲	المطر السعید علی نبت جنس الصعید	〃	〃	〃	جنس ارض کسے کہتے ہیں اس کی تحقیق
۹۳	الجد السدید فی نفی الاستعمال عن الصعید	〃	〃	〃	جنس ارض اصلاً مستعمل نہیں ہوتی
۹۴	قوانین العلماء فی متیمم علم عند زید ماء	〃	〃	〃	تیمم والا دوسرے کے پانی پر مطلع ہو تو کیا کرے
۹۵	الطلبۃ البدیعۃ فی قول صدر الشریعۃ	〃	〃	〃	صدر الشریعہ کی ایک معرکۃ الآراء عبارت کی تحقیق
۹۶	مجلی الشمعۃ لجامع حدث ولمعۃ [2]	〃	〃	〃	جنابت و حدث کے جمع کی ۹۸ صورتیں
۹۷	سلب الثلب عن القائلین بطہارۃ الکلب	۱۳۱۲	〃	مطبع اہلسنت بریلی و حسامی میرٹھ وغیرہ	اس کا بیان کہ کتے کا صرف لعاب نجس ہے
۹۸	احلی من السکر لطلبۃ سکر روسر [3]	۱۳۰۳	〃	〃	ہڈی سے صاف کی ہوئی روس کی شکر کا حکم
۹۹	حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین [4]	۱۳۱۳	〃	〃	دو نمازیں جمع کرکے پڑھنے کی ممانعت اور نذیر حسین دہلوی کا رد
۱۰۰	نہج السلامۃ فی حکم تقبیل الابہامین فی الاقامۃ [5]	۱۳۳۳	〃	〃	اقامت میں نام پاک پر انگوٹھے چومنے کا حکم
۱۰۱	ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال	۱۳۲۴	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	جہت قبلہ کی حد کا بیان اور اس کے احکام
۱۰۲	النہی الاکید عن الصلوٰۃ وراء عدی التقلید	۱۳۰۵	〃	〃 رضا اکیڈمی ممبئی	غیر مقلدین اور بدمذہبوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی

[1] یہ رسالہ علیحدہ سے بھی متعدد بار طبع ہوا ہے ۱۲ [2] یہ چھبیس (۲۶) رسائل ۷۱ تا ۹۵ فتاویٰ رضویہ جلد اول میں مطبوع ہیں ۱۲ [3] اس رسالہ میں ایسے فقہی قواعد بیان کئے گئے ہیں جن سے بہت سے جدید مسائل کے جوابات حاصل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً پڑیا کا رنگ [illegible] وغیرہ میں جن کی تفصیلات معلوم نہیں ۱۲ [4] [illegible] عرفی نام [illegible] بھی [illegible] ظرفائے احباب علیحضرت نے تجویز فرمایا ہے۔ دیکھئے فتاویٰ جلد چہارم ص ۳۸ ۱۲ [5] یہ چاروں رسائل ۹۶ تا ۹۹ فتاویٰ رضویہ جلد دوم میں شامل ہیں ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۰۳	القلادۃ المرصعۃ فی نحر الاجوبۃ الاربعۃ	۱۳۱۲	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	نماز سے متعلق چار سوالات کے جوابات مع رد تھانوی
۱۰۴	القطوف الدانیۃ لمن احسن الجماعۃ الثانیۃ	۱۳۱۳	〃	〃	ایک ہی مسجد میں دوسری جماعت کب جائز ہے
۱۰۵	تیجان الصواب فی قیام الامام فی المحراب	۱۳۲۰	فارسی	〃	محراب کے معانی اور اس میں کھڑے ہونے کی تحقیق
۱۰۶	اجتناب العمال عن فتاوی الجہال	۱۳۱۶	اردو	〃	قنوت نازلہ کا بیان اور ایک جاہل مفتی کا رد
۱۰۷	وصاف الرجیح فی بسملۃ التراویح [1]	۱۳۱۲	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	ختم تراویح میں بسم اللہ پڑھنے کا حکم مع رد گنگوہی
۱۰۸	التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد	۱۳۰۷	〃	〃	صحن مسجد کے مسجد ہونے کا بیان
۱۰۹	رعایۃ المذہبین فی الدعاء بین الخطبتین	۱۳۱۰	〃	〃	دونوں خطبوں کے درمیان دعا کا حکم
۱۱۰	مرقاۃ الجمان فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان	۱۳۲۰	〃	〃	خطبۂ ثانیہ میں ایک زینہ اترنے پھر چڑھنے کا حکم
۱۱۱	اوفی اللمعۃ فی اذان الجمعۃ	〃	〃	〃	اذانِ ثانی خطبہ کے باہر ہونے کا حکم
۰۲	سرور العید السعید فی حل الدعاء بعد صلاۃ العید [2]	۱۳۰۷	〃	〃	نماز عیدین کے بعد دعا کا ثبوت
۱۱۳	حسن البراعۃ فی تنفیذ حکم الجماعۃ	۱۲۹۹	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	جماعت اولی اور مسجد کا وجوب
۱۱۴	جدل الاجدال توقیف حکم الصلاۃ فی النعال	۱۳۰۳	〃	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	جوتا پہن کر نماز پڑھنے اور مسجد جانے کا حکم
۱۱۵	الطرۃ فی ستر العورۃ	۱۳۰۷	〃		مرد وزن کے ستر عورت کا تفصیلی بیان
۱۱۶	شمامۃ العنبر فی محل النداء بازاء المنبر	۱۳۲۹	〃	رضا اکیڈمی ممبئی	اذانِ ثانی جمعہ منبر کے سامنے ہونے کا ثبوت
۱۱۷	لوامع البہا فی المصر للجمعۃ و ما ربع عقیبہا	۱۳۱۳	فارسی		جمعہ کیلئے شرط شہر اور چار رکعت احتیاطی کا حکم [3]
۱۱۸	احسن التحصدنی بیان ماتنزہ عنہ المساجد	۱۳۰۵	اردو		مسجد میں کیا کیا کام منع ہے اس کا بیان
۱۱۹	رعایۃ المنۃ فی ان التہجد نفل او سنۃ	۱۳۱۲	〃		تہجد نفل ہے یا سنت
۱۲۰	ما یحکی الاصر عن تحدید المصر	۱۳۲۳	〃		شہر کی تعریف اور نماز جمعہ وعیدین کہاں جائز ہے
۲۱	الرد الاشد البہی فی ہجر جماعۃ علی الکنکہی	۱۳۱۳	〃		جماعت ثانیہ کے بارے میں گنگوہی فتوے کا رد [4]
۲۲	بذل الجوائز علی الدعاء بعد صلاۃ الجنائز	۱۳۱۱	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	نماز جنازہ کے بعد میت کے لئے دعا کا جواز
۲۳	النہی الحاجز عن تکرار صلاۃ الجنائز	۱۳۱۵	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور	نماز جنازہ دوبارہ پڑھنے کا عدم جواز
۲۴	الہادی الحاجب عن جنازۃ الغائب	۱۳۲۷	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	غائب کی نماز جنازہ جائز نہیں
۱۲۵	الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن	۱۳۰۸	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	کفن پر کلمہ وغیرہ لکھنا اور قبر میں شجرہ رکھنے کا حکم
۲۶	جلی الصوت لنہی الدعوۃ امام الموت [5]	۱۳۱۰	〃	[illegible]	اس کا بیان کہ میت کے سوم چہلم میں عام دعوت ناجائز ہے
۲۷	بریق المنار بشموع المزار	۱۳۳۱	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	مزارات بزرگان دین پر چراغ جلانے کا حکم

[1] اس کتاب کو مولانا محمد احمد مصباحی رکن المجمع الاسلامی مبارکپور نے عربی میں منتقل کر دیا ہے جو زیر طبع ہے ۱۲

[2] یہ بارہ رسائل از ۱۰۰ تا ۱۱۱ فتاوی رضویہ جلد سوم میں شامل ہیں ۱۲ [3] بحوالہ فتاوی جلد دوم ص ۲۹ ـ ۱۲

[4] اس ۹ رسائل ۲ تا ۱۲۰ کے نام فتاوی جلد سوم کے مقدمہ میں ناشر نے درج کئے مگر یہ دستیاب نہ ہو سکے کہ موضوع کی مناسبت سے جلد سوم میں شامل کئے جاتے ان رسائل کے نام المجمل المعدد میں بھی درج ہیں بلکہ ان کی نشاندہی اسی سے ہوئی ۱۲

[5] المجمع الاسلامی مبارکپور سے یہ کتاب "دعوت میت" کے عرفی نام سے علیحدہ بھی شائع کر دی گئی ہے ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر	
۱۲۸	جمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبور ۱	۱۳۳۹	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	مزارات پر عورتوں کے جانے کی ممانعت
۲۹	اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح ۲	۱۳۰۷	فارسی	"	فاتحہ اور تعیین یوم کا ثبوت
۳۰	اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح	۱۳۲۱	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	مرنے کے بعد روحوں کے اپنے گھر آنے کا ثبوت
۱۳۱	حیات الموات فی بیان سماع الاموات	۱۳۰۵	"	" رضا اکیڈمی ممبئی ۳	مردوں کے سننے کے دلائل
۱۳۲	الوقعات السنان فی حلق المسماۃ بکلمۃ الاحسان	۱۳۰۶	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور مطبع ممبئی	مسئلہ ہمیں سے سماع موتی کے صرف استدلال کا جواب
۳۳	تجلی المشکوٰۃ لانارۃ اسئلۃ الزکوٰۃ	۱۳۰۷	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و مجلس رضا لاہور، رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	زکوٰۃ سے متعلق بعض اہم مسائل
۳۴	اعز الاکتناہ فی رد صدقۃ مانع الزکوٰۃ ۳	۱۳۰۹	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و حسنی پریس بریلی	جو زکوٰۃ نہ دے اس کے نفل صدقات قبول نہ ہوں گے۔
۱۳۵	رادع التعسف عن الامام ابی یوسف	۱۳۱۸	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	حیلۂ زکوٰۃ کے مسئلہ میں امام ابو یوسف پر اعتراض کا رد
۳۶	افصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان	"	"	سنی دارالاشاعت وتحفۂ حنفیہ پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی	ہندوستانی زمین کا شرعی حکم
۳۷	الزہر الباسم فی حرمۃ الزکوٰۃ علی بنی ہاشم	۱۳۰۷	"	"	سادات پر زکوٰۃ کی حرمت کا بیان
۱۳۸	[illegible] فی امر الہلال	۱۳۰۵	"	سنی دارالاشاعت ومکتبہ عزیزیہ بنارس و رضا اکیڈمی ممبئی	چاند کی خبر میں تار و خط معتبر نہیں
۱۳۹	طرق اثبات الہلال	۱۳۲۰	"	سنی دارالاشاعت ومطبع پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی	ثبوت ہلال کے شرعی طریقے
۱۴۰	[illegible] فی امور الاہلۃ ۴	۱۳۰۴	"	سنی دارالاشاعت وحسنی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	ان سے متعلق ضروری احکام
۱۴۱	نور الادلۃ للبدور الاجلۃ ۵	۱۳۰۴	"	"	نیز جدید آلات سے ثبوت رویت کا حکم
۱۴۲	رفع العلۃ عن نور الادلۃ ۶	"	"	"	" "
۴۳	الاعلام بحال البخور فی الصیام	۱۳۱۵	"	"	روزہ کی حالت میں منہ میں دھواں جانے کے احکام
۱۴۴	تفسیر الاحکام بفدیۃ الصلوٰۃ والصیام	۱۳۱۶	"	"	بعد موت روزہ و نماز وغیرہ کے فدیہ کے مسائل
۱۴۵	ہدایۃ الجنان باحکام رمضان	۱۳۲۳	"	"	سحری، شب قدر وغیرہ کے مسائل
۴۶	العروس المعطار فی زمن دعوۃ الافطار	۱۳۱۲	"	" مطبع اہلسنت بریلی	اعلان افطار، افطار سے پہلے یا بعد؟
۱۴۷	صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین	۱۳۰۵	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	حرمین میں مجاور بن کر رہنے کے احکام
۱۴۸	انوار البشارۃ فی مسائل الحج والزیارۃ	۱۳۲۹	اردو	" ودیگر مطابع	حج و زیارت کے مسائل وفضائل ۸

۱ یہ رسالہ بھی المجمع الاسلامی کے اہتمام سے مولانا محمد احمد مصباحی کی ترتیب و ترجمہ کے ساتھ مزارات پر عورتوں کی حاضری کے نام سے ... سدی میں شائع ہو گئی ہے ۲ مولانا شریف قادری ... کے ترجمہ کے ساتھ یہ رسالہ علیحدہ سے بھی لاہور پھر بریلی سے شائع ہو گیا ہے ۳ ایمان زکوٰۃ کے عرفی نام سے یہ رسالہ المجمع السعدی کے اہتمام میں علیحدہ سے بھی شائع ہو چکا ہے ۴ ۵ ۶ یہ تینوں ... رسالہ ... شرح ہے اور رفع العلۃ ... حاشیہ ہے۔ ۸ ... یہ تاریخی نام ہے مسائل حج و زیارت کے نام سے بھی متعدد بار شائع ہو چکا ہے ۴ ۸ یہ تمام ... فتاویٰ رضویہ جلد چہارم میں شامل ہیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۴۹	عباب الانوار ان لانکاح بمجرد الاقرار	۱۳۰۷	اردو	سنی دار الاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	محض مرد و زن کے اقرار سے نکاح نہیں ثابت ہوتا
۱۵۰	حی الضلالۃ فی انکحۃ الہند و بنجالہ	۱۳۱۷	〃	〃 〃	ہندوستان میں رائج بعض غلط طرق نکاح کا رد
۱۵۱	ہبۃ النساء فی تحقیق المصاہرۃ بالزنا	۱۳۱۵	〃	〃 〃	زنا سے حرمت مصاہرت کا ثبوت
۱۵۲	ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار	۱۳۱۲	〃	〃 و مطبع اہلسنت بریلی، پٹنہ	بد مذہبوں کے نکاح میں لڑکی دینے کی ممانعت
۱۵۳	تجویز الرد عن تزویج الابعد	۱۳۱۵	〃	سنی دار الاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	نکاح میں اقرب کے ہوتے ہوئے ابعد کی ولایت کا حکم
۱۵۴	البسط المسجل فی امتناع الزوجۃ بعد الوطی للمعجل	۱۳۰۵	〃	〃 〃	مہر معجل ہو تو زوجہ خود کو روک سکتی ہے شوہر سے
۱۵۵	رحیق الاحقاق فی کلمات الطلاق	۱۳۱۱	〃	〃 و رضا پریس بریلی شریف	طلاق کے کنائی الفاظ کا تفصیلی بیان
۱۵۶	آکد التحقیق بباب التعلیق	۱۳۲۲	فارسی	سنی دار الاشاعت مبارکپور، غیرہ	معلق نکاح کے بارے میں ایک دیوبندی کا رد
۱۵۷	الجوہر الثمین فی علل نازلۃ الیمین	۱۳۳۰	〃	〃	یجی بات پر قسم کھانا اور قرآن اٹھانا
۱۵۸	اطائب التہانی فی النکاح الثانی [1]	۱۳۱۲	اردو	سنی دار الاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	نکاح ثانی کے احکام
۱۵۹	جوال العلو لتبیین الخلو	۱۳۳۶	〃	سنی دار الاشاعت مبارکپور	کرایہ کی دکان کے زر پیشگی کا حکم (فتاوی ششم ص ۳۵۹)
۱۶۰	رد القضاۃ الی حکم الولاۃ	۱۳۲۲	〃	فتاوی جلد ہفتم میں شامل (قلمی)	ریاستوں کے بعض فیصلوں کے اغلاط کا بیان
۱۶۱	الصافیۃ الموحیۃ لحکم جلود الاضحیۃ	۱۳۰۷	عربی	سنی دار الاشاعت مبارکپور وغیرہ	چرم قربانی کے مصارف کی تحقیق
۱۶۲	اصح الحکومۃ لفصل الخصومۃ	۱۳۳۱	اردو	〃	ایک مقدمہ کا فیصلہ سوم کثیرہ پر مشتمل
۱۶۳	معدل الزلل فی اثبات الہلال	۱۳۰۳	〃	〃	انجمن اسلامیہ بریلی کی غلط فہمی کا ازالہ
۱۶۴	نقاء النیرۃ فی شرح الجوہرۃ ملقب بہ النیرۃ الوضیۃ فی شرح الجوہرۃ المضیۃ (للامام صالح جمل اللیل مکی)	۱۲۹۵	〃	مطبع لکھنؤ و مکتبہ قادریہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور	شیخ صالح مکی کی عربی تصنیف کی اردو شرح جس میں مختصر احکام حج کا بیان ہے
۱۶۵	الطرۃ الرضیۃ علی النیرۃ الوضیۃ [2]	〃	〃	مطبوعہ لکھنؤ و مکتبہ قادریہ لاہور	النیرۃ الوضیۃ پر حواشی
۱۶۶	اجل التحبیر فی حکم السماع والمزامیر	۱۳۲۰	〃	بعض مطبوعہ مطبع حنفیہ پٹنہ	سماع مزامیر اور وجد و حال کا بیان
۱۶۷	اعالی الافادۃ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ [3]	۱۳۲۱	〃	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	تعزیہ داری نوحہ اور ذکر شہادت کے احکام
۱۶۸	افقہ الجادۃ عن حلف الطلب علی طلب المواثبۃ	〃	〃		شفیع کا طلب اشہاد سے قبل طلب مواثبہ مقبول نہیں
۱۶۹	ابلاک الوہابیین علی توہین قبور المسلمین	۱۳۲۲	〃	مطبع اہلسنت و مطبع حسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	قبور مسلمین کے احترام کا حکم اور توہین کی ممانعت
۱۷۰	احسن الجلوۃ فی تحقیق المیل والذراع والفرسخ والغلوۃ	۱۳۰۰	عربی	غیر مطبوعہ	میل و ذراع و فرسخ وغیرہ کی تحقیق
۱۷۱	شوارق النسائی حد المصر والفنا	〃	〃		مصر و فنائے مصر کی تعریف
۱۷۲	سعد الشمد فی شرط المصر للجمعۃ	〃	〃		جمعہ کے لئے شہر شرط ہونے کا ثبوت
۱۷۳	اراءۃ الادب لفاضل النسب		اردو	مطبع حسنی بریلی، ہمدانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی	نسبی فضیلت کا کہاں اعتبار ہے کہاں نہیں
۱۷۴	احکام شریعت سہ حصص		〃	حسنی پریس بریلی و ہمدانی میرٹھ	مختلف عنوانات پر بعض فتاوی کا مجموعہ [4]
۱۷۵	عرفان شریعت سہ حصص		〃	حسنی پریس بریلی و ہمدانی میرٹھ	مختلف عنوانات پر بعض فتاوی کا مجموعہ [5]

[1] یہ دس رسالے ۱۴۸ تا ۱۵۷ فتاوی جلد پنجم میں شامل ہیں جلد پنجم کی کتاب النکاح بہت پہلے حسنی پریس بریلی شریف سے چھپی تھی اب حال میں (۱۹۷۶ء/۱۳۹۶ھ میں) کتاب النکاح اور کتاب الطلاق جو اب تک غیر مطبوع تھی دونوں ایک ساتھ سنی دار الاشاعت مبارکپور سے شائع ہوئی ہیں ۱۲ [2] غیر تاریخی نام ۱۲ [3] معروف بہ "رسالہ تعزیہ داری" ۱۲ [4] مرتبہ مولوی شوکت علی رضوی سائل فتاوی ۱۲۔ [5] مرتبہ مولوی عرفان علی رضوی بیسل پوری سائل فتاوی ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ناشر	
۷۶	امام الکلام فی القراءۃ خلف الامام		اردو	غیر مطبوعہ	امام کے پیچھے قرات کرنے کا بیان
۱۷۷	اعلی المشکوۃ فی تنقیح احکام الزکوۃ		؍	رضوی پریس سوداگران بریلی	زکوۃ کے بعض ضروری احکام
۱۷۸	الاسد الصول		؍		
۷۹	بذل الصفا لعبد المصطفےٰ	۱۳۰۰	؍		عبد النبی وعبد المصطفےٰ وغیرہ ناموں کا شرعی جواز
۱۸۰	حسب غلام مصطفےٰ	۱۳۰۵	؍		غلام مصطفےٰ وغیرہ ناموں کی تحقیق شرعی شامل بذل الصفا
۸۱	بدر الانوار فی آداب الآثار	۱۳۲۶	؍	حسنی پریس بریلی و مجلس اہلسنت مبارکپور	آثار متبرکات و بزرگ شخصیت کو تعظیمی بوسہ کا جواز
۱۸۲	ابر المقال فی استحسان قبلۃ الاجلال	۱۳۰۸	؍	رضا اکیڈمی ممبئی	اور تبرکات کی تعظیم
۸۳	الکشف شافیا حکم فونو جرافیا	۱۳۲۸	اردو	مطبع سعیدی رامپور، کانپور	گراموفون کے بارے میں شرعی حکم
		؍	عربی	رضا اکیڈمی و المجمع الاسلامی	مع اضافہ مباحث بدست مصنف
۸۴	تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون	۱۳۳۵	اردو	تحفہ حنفیہ پٹنہ مطبع اہلسنت بریلی رضا اکیڈمی ممبئی	جہاں طاعون کی وبا ہو اس جگہ کو نہ چھوڑنے کا حکم
۱۸۵	تعبیر ... حباب	۱۳۳۳	؍	غیر مطبوعہ	دربارۂ اذان ثانی جمعہ
۱۸۶	جمل مجلیۃ ان المکروہ تنزیہا لیس بمعصیۃ	۱۳۰۴	عربی		اس بات کا ثبوت کہ مکروہ تنزیہی پر عمل گناہ نہیں ہے
۸۷	الجوہر الثمین فیما تنعقد بہ الیمین	۱۲۹۹	؍		کس کس چیز کی قسم شرعی قسم ہے
۸۸	الحروف والطرز فی موجب سجود التلاوۃ	۱۳۰۶	؍		سجدہ تلاوت کتنا پڑھنے سے اور کب واجب ہے
۸۹	حکم رجوع من ولی فی نفقۃ العرس والجہاز والحلی	۱۳۰۷	اردو		شادی کے خرچ جہیز اور زیورات کے بعض احکام
۹۰	حک العیب فی حرمۃ تسوید الشیب	؍	؍	رضوی کتب خانہ بریلی، رضا اکیڈمی	سیاہ خضاب کے حرام ہونے کا بیان
۹۱	حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان	؍	؍	مطبع حسنی بریلی و تحفۂ حنفیہ پٹنہ	حقے اور تمباکو کے احکام
۱۹۲	حق الاحقاق فی حادثۃ من نوازل الطلاق	۱۳۱۳	؍	غیر مطبوعہ	ایک مسئلہ طلاق کی نفیس تحقیق (فتاوی یازدہم)
۹۳	... بعض ...	۳۲۰	؍	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ	نام رکھنے کے احکام اور بعض غلط نام کی نشاندہی
۹۴	الحق المجتلی فی احکام المبتلی	۳۲۴	؍	مکتبہ رضا ... رضا اکیڈمی ممبئی	جذامی سے بھاگنے نہ بھاگنے کی تحقیق
۱۹۵	خیر الآمال فی حکم الکسب والسوال	۱۳۰۸	؍	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی	کسب حلال کی ہمت اور سوال کی مذمت
۹۶	کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم	۱۳۲۴	عربی	مطبع اہلسنت بریلی، رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کاغذ کے نوٹ سے متعلق شرعی احکام
۱۹۷	نوٹ سے متعلق سب مسائل	۱۳۲۹	اردو	مطبع اہلسنت بریلی، رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کفل الفقیہ کا اردو ترجمہ
۱۹۸	کاسر السفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم	؍	عربی	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	نوٹ سے متعلق مولوی عبد الحی وغیرہ کا رد
۹۹	... رسالۃ ...	؍	اردو	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	کاسر السفیہ الواہم کا اردو ترجمہ
۲۰۰	رفع ... فی ...	۱۳۰۰	عربی		ہندو گنگا میں جو گہنا ڈالتے ہیں اس کا اور ... کا حکم
۲۰	... والوباء بدعوۃ الجیران ومواساۃ الفقراء	۳۱۲	؍	حسنی پریس و رضا برقی پریس بریلی	فقیر پر صدقہ کرنے سے وبائیں دور ہوتی ہیں
۲۰۲	راحی زاغیاں معروف بہ دفع زیغ زاغ	۱۳۲۰	؍	مطبع اہلسنت بریلی و تحفہ حنفیہ پٹنہ	کوے سے متعلق شرعی حکم اور گنگوہی سے مراسلت
۲۰۳	... علی سوال مولانا آصف	۱۳۳۹	؍	رفاہ عام پریس بریلی وغیرہ	مولانا آصف کے چند سوالات کے جوابات
۲۰۴	الزبدۃ الزکیۃ فی تحریم سجود التحیۃ	۱۳۳۷	؍	حسنی پریس بریلی و سمانی میرٹھ	سجدۂ تعظیمی کی حرمت کا بیان

۱ بحوالہ فہرست کتب نہ ... مطبوعہ رضوی پریس بریلی شریف ۱۲ ۲ تقریظ اعلیحضرت بر ... فی احکام ... مولانا سلامت اللہ رامپوری کی صورت ... مجمل المعدد ص ۲۷ میں اس کا نام یوں ہے ... سال تصنیف ۱۳۲۶ھ بتایا ہے جو کہ غیر تاریخی ہے اور میں نے مندرجہ بالا نام اصل کتاب مطبوعہ مطبع سعیدی رامپور کو دیکھ کر تحریر کیا ہے ... ممکن ہے کہ دونوں دو رسالے ہوں ۲ ۳ بحوالہ فتاوی ... ص ۱۱۵ ۱۲ ۴ غیر تاریخی نام ۲ ۵ یہ رسالہ احکام شریعت حصہ دوم میں شامل ہے ۲ ۶ یہ رسالہ ... مظہر میں ... حرم کے ... اعلیحضرت نے تصنیف فرمایا ۲ ... فتاوی رضویہ حصہ ... مطبوعہ ... میں شامل ہے ص ۲۳۱ تا ۲۵۳ جہیز ... ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۲۰۵	رویت ہلال رمضان		فارسی		چاند دیکھنے کا بیان
۲۰۶	الرمز المرصف علی سوال مولانا سید آصف ۱؎	۱۳۳۹	اردو	حسنی پریس بریلی و سنانی میرٹھ	کفار سے موالات کے متعلق احکام
۲۰۷	سبل الاصفیاء فی حکم الذبح للاولیاء ۲؎	۱۳۱۲	״	حسنی پریس بریلی و سنانی میرٹھ و المجمع الاسلامی مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	بزرگوں کے فاتحہ کیلئے ذبح کئے ہوئے جانور کا حکم
۲۰۸	ستر جمیل فی مسائل اسراویل	״	״		تنگ و کشادہ پاجامہ اور تہبند اور دھوتی کے احکام
۲۰۹	السہم الشہابی علی خداع الوہابی	۱۳۲۵	״	مطبع اہلسنت بریلی و مکتبہ حبیب الله [illegible]	وہابیہ کے ایک زبردست دھوکے پر تنبیہ
۲۱۰	السنیۃ الانیقۃ فی فتاوی افریقہ	۱۳۳۲	״	حسنی پریس بریلی و سنانی میرٹھ	افریقہ سے آمدہ بعض مسائل کے جوابات
۲۱۱	السیف الصمدانی علی التبہانی والنکرانی	۱۳۳۲	״		
۲۱۲	سلامۃ الله لاہل السنۃ ۳؎		״		دربارۂ اذان ثانی جمعہ
۲۱۳	شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ	۱۳۱۵	״	مطبع حمیدیہ پٹنہ و مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	نقشۂ مزار مبارک و نعل قدس کا ادب و احترام
۲۱۴	اشرعۃ البہیۃ فی تحدید الوصیۃ ۴؎	۱۳۱۷	״	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی	وصیت کی جامع تعریف
۲۱۵	صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین	۱۳۰۶	״	مطبع اہلسنت و حسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	دونوں ہاتھ سے مصافحہ کا ثبوت
۲۱۶	طوالع النور فی حکم السرج علی القبور	۱۳۰۳	״		قبروں پر چراغ جلانے کے تفصیلی احکام
۲۱۷	الطیب الوجیز فی امتعۃ الورق والابریز	۱۳۰۹	״	مطبع بریلی وغیرہ	چاندی سونے اور دیگر دھات کے زیور وغیرہ کا حکم
۲۱۸	الطرد المعرب فی تزویج غیر الکفو مخالف المذہب ۵؎	۱۲۹۹	عربی		غیر کفو اور مخالف مذہب سے نکاح کا حکم
۲۱۹	عطایا القدیر فی حکم التصویر	۱۳۳۱	اردو	مطبع اہلسنت و اختر مکڈپو بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	عکسی تصاویر سے متعلق شرعی احکام
۲۲۰	عبقری حسان فی اجابۃ الاذان ۶؎	۱۲۹۹	عربی		اذان کا جواب دینا کس سے اور کب سے ہے [illegible]
۲۲۱	فتح الملیک فی حکم التملیک	۱۳۰۸	״	غیر مطبوعہ	تملیک نامہ و ہبہ نامہ میں کوئی فرق نہیں
۲۲۲	الفقہ التسجیلی فی عجین النارجیلی	۱۳۰۸	״	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی	سیندھی و ناریل و دیگر شربہ کا حکم (فتاوی پر دستم)
۲۲۳	الکاس الدہاق بسوط الطلاق	۱۳۰۳	״	رضا اکیڈمی ممبئی	طلاق میں زوجہ کی طرف نسبت کے تراشہ احکام
۲۲۴	لمعۃ الضحی فی اعفاء اللحی	۱۳۱۵	اردو	مطبع حیدرآباد و رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	داڑھی بڑھانے اور مونچھ گھٹانے و ایک قبضہ کا ثبوت
۲۲۵	المولو المعقود بیان حکم مرأۃ المفقود ۷؎	۱۳۰۵	״		مفقود الخبر کی عورت کا حکم
۲۲۶	المقالۃ المسفرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ	۱۳۰۱	عربی		بدعت کفری والے کا حکم مثل مرتد ہے
۲۲۷	الجمل المسدد ان ساب المصطفی مرتد	״	اردو		حضور کی توہین کرنے والا مرتد ہے
۲۲۸	مشرع المرام فی التداوی بالحرام	۱۳۰۳	عربی		حرام شے سے علاج کا حکم
۲۲۹	المنح الملیحہ فیما نہی عن اجزاء الذبیحہ ۸؎	۱۳۰۷	״		ذبیحہ سے بائیس چیز کھانے کی ممانعت
۲۳۰	امن و العلی لمن عدمنی آرذر	۱۳	اردو	ادارہ اشاعت رضا بریلی	منی آرڈر کرنے کا حکم مع رد گنگوہی (فتاوی رضویہ ج)
۲۳۱	مروج النجا لخروج النساء	۱۳۱۵	״	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	عورت کو کہاں کہاں جانا جائز ہے

۱؎ یہ رسالہ احکام شریعت حصہ دوم میں شامل ہے رضوی کتب خانہ بریلی ۱۲ ۲؎ ذبیحہ اولیاء کے نام سے یہ رسالہ مجمع الاسلامی سے علیحدہ بھی شائع ہو گیا ہے ۱۲ ۳؎ بجواب ازالۃ السنہ عن اقامۃ سنۃ نبی مرتبہ مولانا محبوب علی خان لکھنوی ۱۲ ۴؎ یہ رسالہ فتاوی حدیث [illegible] مطبوعہ بریلی کے ص۳۱ پر طبع ہو گیا ہے ۱۲ ۵؎ غیر تاریخی نام ۱۲ ۶؎ بجواب [illegible] مصنفہ مولوی عبدالحی رائے بریلوی ۱۲ ۷؎ غیر تاریخی نام ۱۲ ۸؎ بحوالہ جد الممتار رسائل شتی ۱۲

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۶	السیوف الخفیۃ علی عائب ابی حنیفۃ	۱۳۱۱	اردو		حاشیہ کی کے قول حوقیں امام کو ناحق کہے کافر کی شرح
	رسم المفتی				
۱	اجلی الاعلام بان الفتوی مطلقا علی قول الامام ؎	۱۳۳۴	عربی	مکتبہ ایشیق استنبول ترکی	س کی تحقیق کہ فتوی مطلقا امام اعظم کے قول پر ہے
۲	فصل القضا فی رسم الافتاء ؎	۱۲۹۶	"		رسم المفتی کا جامع بیان
۳	حاشیہ رسائل الشامی (فی رسم المفتی)		"		
	فرائض				
۱	تجلیۃ المسلم فی مسائل نصف من العلم	۱۳۲۱	اردو	مکتبہ نوریہ سکھر پاکستان و ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	وراثت سے متعلق ضروری احکام اور مولوی عبدالحی فرنگی محلی کے تسامحات کا بیان
۲	[illegible] نصر فی [illegible] التقسیم الایمانی	۱۳۰۲	فارسی	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ	بعض پادریوں کے فرائض پر اعتراضات کا رد
۳	المقصد النافع فی عصوبۃ النصف الرابع	۱۳۱۵	اردو		وراثت سے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ
۴	طیب الامعان فی تعدد الجہات والابدان	۱۳۱۷	"		ذوی الارحام سے متعلق ایک مسئلہ کی تحقیق
	تجوید ؎				
۱	الجام الصاد عن سنن الضاد ؎	"	"	حسنی پریس بریلی و سنی دارالاشاعت و رضا اکیڈمی ممبئی	مخرج حرف ضاد اور اس کے مسائل
۲	نعم الزاد لروم الضاد ؎	۱۳۱۵	فارسی	سنی دارالاشاعت مبارکپور	حرف ضاد کی تحقیق
۳	یسر الزاد لمن ام الضاد	۱۳۱۰	عربی		
۴	حاشیۃ المنح الفکریۃ		"		
	عقائد و کلام				
۱	ہادیۃ الطاعۃ فی اذان الموعظۃ	۱۳۰۶	اردو	سمنانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی	روافض کی اذان کا رد
۲	معتمد المستند بناء نجاۃ الابد	۱۳۲۰	عربی	مطبع اہلسنت بریلی و مکتبہ ایشیق و رضا اکیڈمی ممبئی	حاشیہ المعتقد المنتقد از علامہ فضل رسول بدایونی
۳	عقائد الاحباب فی الجمیل والمصطفے والآل والاصحاب	۱۲۹۸	اردو	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا	خدا، رسول، آل، اصحاب وغیرہ سے متعلق عقائد کا بیان
۴	امور عشرین در امتیاز عقائد سنیین		"	تحفہ حنفیہ و برکات رضا، پوربندر	عقائد اہل سنت کی خصوصیت
۵	الاہلال بفیض الاولیاء بعد الوصال ؎	۱۳۰۳	"	مطبع بمبئی و سنی دارالاشاعت	بعد وصال اولیاء اللہ کا فیض جاری رہتا ہے
۶	اظہار الحق الجلی	۱۳۲۰	"	فیضان رضا محبوب سبحانی ممبئی و رضا اکیڈمی ممبئی	مقدمہ غیر مقلدہ اور اس سے متعلق ۹۶ سوالات
۷	اصلاح النظیر	۱۳۲۱	"		سب جد اہلسنت میں بدمذہبوں کے آنے کا حکم
۸	اکمل البحث علی اہل الحدث	"	"		بدمذہبوں کو مساجد سے نکالنے کی بحث
۹	[illegible] مستند [illegible] جیل [illegible] ارتداد (منظوم)	۱۳۲۷	"	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	عقائد اہلسنت کا منظوم بیان [illegible]

؎ یہ فتاوی رضویہ جلد دہم ص ۳۸ پر بھی مطبوع ہے۔ ؎ غیر تاریخی نام بحوالہ فتاوی رضویہ ج ۴ ص ۷۵۔ ۱۲ ؎ فتاوی جلد سوم ص ۱۱۰ میں بھی مطبوع ہے۔ ؎ فتاوی سوم ص ۰۵ میں درج ہے۔ ؎ حیات الموات فی سماع الاموات کے ساتھ مطبوع ہے۔ ؎ تجوید سے متعلق احکام پر مشتمل اعلیحضرت کی تحریروں کا ایک مجموعہ "احکام ترتیل" کے نام سے جناب حافظ پیر محمد چشتی صاحب نے مرکزی جمعیۃ القراء پاکستان کی طرف سے جلد ہی شائع کر کے مفت تقسیم کیا ہے۔ جس کو مرتب موصوف نے فتاوی اور بعض مطبوعہ رسائل کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ نعمانی ۳۰ ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۰	نقار لہدی		〃	مطبع اہلسنت بریلی	ردگنگوہی
۱۱	ازاحۃ العیب بسیف الغیب	۱۳۳۰	〃	حسنی پریس سوداگران بریلی	ثبوت علم غیب رسول وردگنگوہی
(۱۲)	انوار المنان فی توحید القرآن ۱	〃	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی	بحث کلام نفسی ولفظی شامل درالمعتقد المنتقد
۱۳	ابراء المجنون عن انتہاک علم المکنون ۲	۱۳۲۳	〃		
۱۴	اجلی نجوم رجم برائیڈیٹر النجم	۱۳۲۷	اردو		عبدالشکور خارجی لکھنوی کا رد
۵	فتاوئے حرمین کا تازہ عطیہ	۱۳۲۸	عربی/اردو	مطبع اہلسنت بریلی	ترجمہ تقریظات الدولۃ المکیہ
(۱۶)	اقدل الصحابۃ بجدل الصحابۃ ۳		اردو		صحابۂ کرام کی تعظیم کا بیاں
۷	اشداباس علی عابد الخناس	〃	〃		
۱۸	البشری العاجلۃ من تحف آجلۃ	۱۳۰۰	عربی		
۱۹	البارقۃ الشارقۃ علی مارقۃ المشارقۃ ۴		اردو		بہت سے عقائد کا تحقیقی بیان اور رد وہابیہ
۲۰	پیکان جانگداز بر جان مکذبان بے نیاز	۱۳۲۷	〃	مطبع لکھنؤ	رد مسئلۂ امکان کذب باری تعالیٰ
۲۱	تحبیر بباب التدبیر	۱۳۰۵	〃	رضوی پریس بریلی وانجمن طلبہ اشرفیہ	تدبیر کیا ہے اور اس کے منکر کا حکم
۲۲	ثلج الصدر لایمان القدر	۱۳۲۵	〃	مطبع حنفیہ پٹنہ وانجمن طلبہ اشرفیہ	تقدیر کا بیان ورد رفع شبہات
۲۳	تمہید ایمان بآیات قرآن	۱۳۲۶	〃	مطبع اہلسنت ورضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	آیات قرآنی کی روشنی میں عقائد کا بیان
۲۴	حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین	۱۳۲۴	عربی	مطبع اہلسنت ورضوی کتبخانہ بریلی وغیرہ	ائمۂ وہابیہ ومرزا قادیانی کی تکفیر پر حرمین کا فیصلہ
۲۵	تمہین احکام وتصدیقات اعلام	۱۳۲۵	اردو	〃	حسام الحرمین کا اردو ترجمہ
۲۶	خلاصہ فوائد فتاوی (حسام الحرمین)	۱۳۲۴	〃	〃	حسام الحرمین کے فتووں کا خلاصہ
۲۷	الصمصام المکیہ والتجلیات المکیہ	〃	عربی	〃	تصدیقات علمائے مکہ معظمہ برحسام الحرمین
۲۸	مہری تصدیقات مکہ	۱۳۲۵	اردو	〃	الصمصام المکیہ کا اردو ترجمہ
۲۹	العواکس الصدیۃ والتجلیات۔۔ مدینہ	۱۳۲۴	عربی	〃	تصدیقات علمائے مدینہ منورہ برحسام الحرمین
۳۰	بہار تصدیقات مدینہ	۱۳۲۵	اردو	〃	مذکورہ بالا رسالہ کا اردو ترجمہ
۳۱	برکات مدینہ از عمدۂ شافعیہ	۱۳۲۵	اردو	〃	مفتی شافعیہ کی تصدیق کا ترجمہ
۳۲	ہدایۃ المتعلمین الی ما یجب فی الدین ۵	۱۳۳۰	عربی	〃	
۳۳	الجلاء الکامل لعین قضاۃ الباطل ۶	۱۳۲۶	〃		بیان علم غیب رسول ورد منکرین
۳۴	حل خطأ الخط	۱۲۸۸	〃		اسمٰعیل دہلوی کے خط کی غلطیوں کا بیان
۳۵	جحب العوار عن مخدوم بہار ۷	۱۳۳۹	اردو	سنی رضوی دارالاشاعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	ارشاد مخدوم بہاری سے وہابیہ کے استدلال کا جواب

۱ بحوالہ ترجمان اہلسنت پیلی بھیت ص ۶۷ والدولۃ المکیہ ص ۹۷۔ ۱۲

۲ فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں ص ۱۰۳۔ ۱۲

۳ غیر تاریخی نام ۱۲۔ ۴ بحوالہ الثقافۃ الاسلامیہ ص ۳۳۵ مترجم اردو ۱۲

۵ پروفیسر مسعود احمد، فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں مجلس رضا لاہور، بحوالہ معجم المطبوعات العربیہ ج ۱ ص ۹۳۹۔ ۱۲

۶ بحوالہ فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں از پروفیسر مسعود احمد ص ۱۰۳۔ ۱۲

۷ یہ فتاویٰ رضویہ ششم میں بھی شامل ہے۔ ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ناشر	
۳۶	حق کی فتح مبین		اردو	مطبوعہ حسنی پریس بریلی	مکالمات مولوی عبدالباری فرنگی محلی کا خلاصہ
۳۷	خالص الاعتقاد	۱۳۲۸	"	مطبع اہلسنت و رضا برقی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	علم غیب سے متعلق اعتراضات وہابیہ کے جوابات
۳۸	دوام العیش فی الائمۃ من قریش	۱۳۳۹	"	مطبع حسنی بریلی، رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	خلافت کا قریش سے ہونا ضروری ہے
۳۹	سبحان السبوح عن عیب کذب مقبوح	۱۳۰۷	"	شاہی پریس لکھنؤ، تحفہ حنفیہ پٹنہ	وہابیہ کے عقیدۂ امکان کذب کا رد بلیغ
۴۰	دامان باغ سبحان السبوح [1]	۱۳۲۶	"	"	سبحان السبوح کا ذیل
۴۱	سبحان القدوس عن تقدیس نجس منکوس	۱۳۰۹	"	"	تقدیس القدیر (مثبت امکان کذب) کا رد
۴۲	[illegible]	۱۳۲۲	"	بعض مطبوعہ اہلسنت و جماعت بریلی	[illegible]
۴۳	دوامغ الحمیر	۱۳۳۰	"	حسنی پریس بریلی	
۴۴	ذوالفقار		"	انجمن حزب الاحناف لاہور	
۴۵	دافع الفساد عن مرادآباد		"	مطبع اہلسنت بریلی	مراسلت بنام اشرفعلی تھانوی
۴۶	رد الرفضہ	۱۳۲۰	"	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	رد روافض و روافض سے نکاح کا حکم
۴۷	الرائحۃ العنبریہ من المجمرۃ الحیدریہ	"	"	مطبع تجارت اسلامیہ میرٹھ	
۴۸	رفع العروش الخاویۃ من ادب الامیر معاویۃ				
۴۹	رسالہ عقائد [2]				
۵۰	السعی المشکور فی ابداء الحق المہجور	۱۲۹۰	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی	مسئلہ صفات [illegible] تحقیق مذہب حق
۵۱	سوالات حقائق نما بروس ندوۃ العلماء	۱۳۱۳	اردو	مطبع [illegible] کلکتہ	[illegible]
۵۲	فتاوی القدوہ لکشف دفین ندوۃ	"	"	مطبع نادری بریلی	[illegible]
۵۳	قہر الدیان علی مرتد بقادیان	۱۳۲۳	"	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	رد عقائد [illegible] قادیانی
۵۴	السوء والعقاب علی المسیح الکذاب	۱۳۲۰	"	مطبع اہلسنت بریلی و مکتبۃ الحبیب الہ آباد و رضا اکیڈمی ممبئی	عقائد مرزا قادیانی [illegible]
۵۵	مبین ختم النبیین	۱۳۲۶	"	[illegible] رضا اکیڈمی ممبئی	[illegible] تحقیق
۵۶	[illegible] علی اسراف القادیانی	۱۳۱۵	"	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی	عقائد قادیانی کا رد بلیغ [3]
۵۷	سیف العرفان بدفع حزب الشیطان	۱۳۲۹	"	مطبع اہلسنت بریلی	
۵۸	سیف المصطفی علی ادیان الافتراء	۱۲۹۹	"	"	پیشوایان وہابیہ کی خیانتوں کا تذکرہ
۵۹	[illegible]		"	"	
۶۰	شرح المطالب فی مبحث ابی طالب	۱۳۱۶	"	مطبع اہلسنت بریلی، مکتبۂ قادریہ لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی	ابو طالب کے ایمان و کفر کی بحث
۶۱	منتہی التفصیل فی مبحث التفضیل [4]			غیر مطبوعہ	در بارۂ تفضیل شیخین [illegible]
۶۲	[illegible] علی [illegible] [5]			"	
۶۳	ضوء النہایۃ فی اعلام الحمد والہدایۃ [6]	۲۸۵	عربی	"	حمد و ہدایت کی تعریف

[illegible] ۱۳۲۰ [illegible]

[illegible] حضرت مصنف [illegible] عمر کا تیرہواں سال [illegible]

پہلے دس سال کی عمر میں ہدایۃ النحو کی شرح بزبان عربی لکھی تھی وہ تلف ہوگئی ۱۲ ملک العلماء بہاری (المجمل المعدد ص ۷)

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۹۲	فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین	۱۳۱۷	عربی	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ ایشیق استنبول و رضا اکیڈمی ممبئی	ندوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاوائے حرمین
۹۳	فتوی مکہ بفت سدوۃ المندکتہ	〃	〃	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ ایشیق استنبول وغیرہ	اعلیحضرت کے فتوی جو علمائے حرمین کو پیش ہوئے
۹۴	ترجمۃ الفتوی وجہ ہدم الستوی	〃	اردو	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ قادریہ لاہور	مذکورہ فتوی کا اردو ترجمہ
۹۵	تصدیقات الحرام	〃	عربی	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ قادریہ لاہور	علمائے مکہ مکرمہ کی تصدیقات
۹۶	کشف صحیحات	〃	اردو	〃	تصدیقات مذکورہ کا اردو ترجمہ
۹۷	فتوی مدینۃ المنورۃ مدک ندوۃ مزورۃ	〃	عربی	〃	فتاوی علمائے مدینہ منورہ مع تصدیقات
۹۸	ترجمۃ الفتوی سالبۃ الاہواء	〃	اردو	〃	تصدیقات علمائے مدینہ کا اردو ترجمہ
۹۹	خلص فوائد فتوی	〃	〃	〃	فتاوی الحرمین کا خلاصہ
۱۰۰	النذیر الہائل لکل حلف جاہل	۱۳۰۰	〃	〃	محفل میلاد کے بارے میں نذیر دہلوی کا رد
۰	رشاقۃ الکلام فی حواشی وقتہ آتام	۱۳۱۱	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	ثبوت محفل میلاد میں واعظ رامپوری کے رسالہ پر حواشی
۱۰۲	ابرق الحیب علی حیب	۳۲۰	〃	〃	ایک مدعی ادب کا رد
۱۰۳	النعیم المقیم فی فرحۃ مولد النبی الکریم ۲	۱۲۹۹	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	مجلس مولد شریف پر خوشی منانے کا ثبوت
۱۰۴	ماحیۃ العیب بایمان الغیب	۱۳۲۴	〃		مجلس میلاد میں فتوی میں القصد کا رد
۱۰۵	مزق تلبیس وادعائے تقدیس ۳	۱۳۰۷	〃	شاہی پریس لکھنؤ	اہابیہ کی تلبیس اور دعائے تقدیس کا رد
۰۶	الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ ۳	۱۳۲۳	عربی	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ ایشیق استنبول	علم غیب کے ثبوت میں بے نظیر کتاب
۱۰۷	الفیوضات الملکیۃ لمحب الدولۃ المکیۃ ۴	۱۳۲۵	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	الدولۃ المکیۃ پر مصنف کا مبسوط حاشیہ
۰۸	لدلیل قاہرۃ علی الکفر نیشرہ		اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی ومطبع حنفیہ پٹنہ وقادریہ لاہور	فرقہ نیچریہ کا رد
۱۰۹	مقال عرفاء باعزاز شرع وعلماء المنکر الفقہ کافر	۱۳۱۹	عربی	غیر مطبوعہ	اس بات کا ثبوت کہ منکر فقہ کافر ہے
۱۱۰	الجرح الوالج فی بطن الخوارج	۱۳۰۵	اردو	〃	رد فرقہ تفضیلیہ وخوارج
	حاشیہ سمریہ		عربی	〃	
۱۱۲	حاشیہ تحفۂ اثنا عشریہ		فارسی	〃	
۳	حاشیہ مسایرہ		عربی	〃	
۱۱۴	حاشیہ مسامرہ		〃	〃	
۵	حاشیہ مفتاح السعادہ		〃	〃	
۱۱۶	حاشیہ عقائد عضدیہ		〃	〃	
۱۷	حاشیہ شرح فقہ اکبر		〃	〃	
۱۸	حاشیہ شرح مواقف		〃	〃	

۱ رشاقۃ الکلام میں شامل کردیا گیا ہے ۱۲ ۲ یہ کتاب سبحان السبوح کے ساتھ مطبوع ہے

۳ یہ کتاب اعلیحضرت نے مکہ مکرمہ میں اس وقت لکھا جب آپ سے علم غیب رسول کے بارے میں سوال کیا گیا بغیر کسی کتاب کی مدد کے ربانی طور پر یہ کتاب چند گھنٹوں میں تحریر ہوئی اور اس پر علمائے حرمین شریفین (علمائے مکہ ومدینہ) نے تصدیقات رقم کیں۔ یہ کتاب اردو ترجمہ کے ساتھ بھی متعدد بار طبع ہوئی ہے ۱۲

۴ یہ الدولۃ المکیۃ پر اعلیحضرت کی عربی اور مبسوط حاشیہ ہے مگر نامکمل ہے۔ یہ اب تک صرف ایک بار مطبع اہلسنت سے شائع ہوا ہے دوبارہ اشاعت کی نوبت نہ آسکی الدولۃ المکیۃ کے بعض ناشرین نے اس کی بعض مختصر تعلیقات کو الفیوضات الملکیہ کا نام دے کر شائع کردیا ہے جو صحیح نہیں ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع ناشر	
۹	فتویٰ کرامات غوثیہ	۱۳۱۰	اردو	مطبع گلزار حسنی بمبئی	کرامات غوث اعظم سے متعلق ایک فتویٰ
۱۰	انجاء البری عن وسواس المفتری	۱۳۱۲	عربی		حضرت شیخ اکبر کے مراتب
	مجیر معظم شرح قصیدہ اکسیر اعظم	۱۳۰۳	فارسی	مطبوعہ لاہور	فضائل سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ
	تاریخ				
۱	اول من صلی الصلوات الخمس	۱۳۱۰	اردو	مطبع اہلسنت بریلی	کس نے پہلے پنجگانہ نماز ادا کی
۲	أعلام الصحابۃ الموافقین للامیر معاویۃ وام المومنین	۱۳۱۲	؍؍		کون کون صحابہ حضرت امیر معاویہ و عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تھے
۳	جمع القرآن وبم عزوہ لعثمان	۱۳۲۲	؍؍	مطبع اہلسنت بریلی و بریلی شریف	قرآن کے جمع و تدوین کی تاریخ اور حضرت عثمان کو جامع القرآن کہنے کی وجہ
	تصوف				
۱	حاشیہ الیواقیت والجواہر		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ احیاء علوم الدین للغزالی		؍؍	؍؍	
۳	حاشیہ ابریز		؍؍	؍؍	
۴	حاشیہ زواجر		؍؍	؍؍	
۵	حاشیہ مدخل لابن امیر الحاج		؍؍	؍؍	
۶	حاشیہ میزان الشریعۃ الکبریٰ		؍؍	؍؍	
۷	بوارق تلوح من حقیقۃ الروح	۱۳۱۱	؍؍	؍؍	روح کیا شئی ہے؟ اس کی نفیس تحقیق
۸	التلطف بجواب مسائل التصوف	۱۳۱۲	اردو	؍؍	تصوف کے بعض سوالات کے جوابات
۹	کشف حقائق واسرار دقائق	۱۳۰۸	؍؍	رضوی پریس بریلی وسنانی میرٹھ	بعض اشعار تصوف کی شرح
۱۰	مقال عرفا باعزاز شرع وعلما	۱۳۲۷	؍؍	مطبع تحفۂ حنفیہ و رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	شریعت اور طریقت میں کوئی جدائی نہیں
	طرد الافاعی عن حمی ہاد رفع الرفاعی	۱۳۳۲	؍؍	مطبع رضوی بریلی	حضرت احمد کبیر رفاعی سے غوث پاک کا مرتبہ افضل ہے
۲	کشکول فقیر قادری ؎		؍؍	حسنی پریس سوداگران بریلی	مشتمل بعض ارشادات شجرہ ۔۔۔ غوث پاک وغیرہ
	سلوک				
	یاقوتۃ واسطۃ فی قلب عقد الرابطۃ	۱۳۰۵	؍؍	عثمانی پریس بدایوں و مطبع اہلسنت	تصور برزخ کا جواز اور رد وہابیہ
۲	نقاء سلافۃ فی البیعۃ والخلافۃ	۱۳۱۹	؍؍	مطبع ۔۔۔ رضا اکیڈمی ممبئی	بیعت و خلافت کے احکام
	اذکار				
	الوظیفۃ الکریمۃ	۱۳۳۸	عربی، اردو	مطبع اہلسنت و رضوی کتب خانہ بریلی وغیرہ	بعض اوراد و وظائف کا مجموعہ
۲	شجرہ طیبہ قادریہ برکاتیہ		اردو	؍؍	شجرۂ قادریہ منظوم مع بعض تعلیمات شریعت و طریقت
۳	زہرۃ الصفوۃ من شجرۃ کارم اہدۃ	۱۳۰۵	عربی	مطبوعہ ۔۔۔ نمبر ۔۔۔ ص ۲۲	۔۔۔ شجرہ طیبہ کے اسماء معنی ۔۔۔
۴	۔۔۔ من ادعیۃ المصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۳۰۴			

؎ شامل فتاوی رضویہ جلد دوم ۲ ۔ ؎ مرتبہ مولانا حسن رضا خاں صاحب بریلوی برادر خرد اعلیحضرت قدس سرہما و مولانا سید محمد میاں مارہروی علیہ الرحمۃ ۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر	
۵	المرۃ المتعارۃ فی دعوات الجنازۃ [۱]	۱۳۱۸	عربی	سنی دار الاشاعت مبارکپور	جنازہ کی چودہ (۱۴) دعاؤں کا مجموعہ
۶	سلسلۃ الذہب نالیۃ الدرب	۱۳۰۴	فارسی	مطبع درخشاں بریلی	شجرۂ قادریہ منظومہ۔ غیر تاریخی نام
۷	ازہار الانوار من صبا صلاۃ الاسرار [۲]	۱۳۰۵	عربی	سنی دار الاشاعت مبارکپور	نماز غوثیہ کا ثبوت
۸	انہار الانوار من یم صلاۃ الاسرار [۳]	"	اردو	" دستانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی	طریقہ و نکات نماز غوثیہ شریف
	اخلاق				
۱	اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد	۱۳۱۰	"	مطبع اہلسنت بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	بندوں پر بندوں کے حقوق کا بیان
۲	شرح حقوق لطرح العقوق (حقوق والدین)	۱۳۰۷	"	مطبع اہلسنت بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور و مکتبہ کلیمی کانپور	والدین، ہمسایہ، اور ذی رحم کے حقوق کا بیان
۳	مشعلۃ الارشاد فی حقوق الاولاد	۱۳۱۰	"		حقوق اولاد میں اسی (۸۰) احادیث کا مجموعہ
	نصائح و مواعظ				
۱	تدبیر فلاح و نجات و صلاح	۱۳۲۱	"	رضوی کتب خانہ بازار صندلخاں بریلی	مسلمانوں کی پستی کا علاج اور فلاح کی تدبیریں
۲	وصایا شریف [۴]		"	" وغیرہ	اعلیحضرت کے وصال کے وقت وصایا و نصائح
۳	ابانۃ المتواری فی مصالحۃ عبد الباری [۵] اول	۱۳۰۳	"	حسنی پریس بریلی	مولوی عبد الباری فرنگی محلی سے مصالحت کی تدبیریں
۴	" دوم		"	"	" " "
۵	" سوم			"	" "
	معروضات عامہ **ملفوظات**				
۱	ملفوظات اعلیحضرت [۶]		"	حسنی پریس بریلی	دو حصوں پر مشتمل بعض ملفوظات
۲	الملفوظ ۴ حصص [۷]		"	تحفہ حنفیہ پٹنہ و دستانی میرٹھ وغیرہ	علوم و معارف مسائل و مواعظ اور اوراد و اعمال کا خزانہ
	مکتوبات [۸]				
۱	مکتوبات اہلسنت		"	مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی	حیات اعلیحضرت اور ملک العلماء بہاری میں شامل
۲	بعض مکاتیب حضرت مجدد	۱۳۳۶	"	حسنی پریس بریلی	مرتبہ مولوی حسنین رضا [illegible] مرحوم
۳	مکتوبات امام احمد رضا (اول)		"	مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	مرتبہ محمود احمد قادری [illegible]
	خطبات				
	الخطبات الرضویۃ فی المواعظ والعیدین والجمعۃ		عربی	بریلی الیکٹرک پریس رضوی کتب خانہ	[illegible]
۲	خطبات اعلیحضرت		اردو	المجمع الرضوی بریلی	مرتبہ مولانا تحسین رضا
	ادب				
۱	اکسیر اعظم	۱۳۰۲	فارسی	غیر مطبوعہ	منقبت سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ
۲	حدائق بخشش اول [۹]	۱۳۲۵	اردو	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ و رضوی کتب خانہ و رضا اکیڈمی ممبئی	مجموعہ نعت رسول و مناقب غوث اعظم و بزرگان مارہرہ وغیرہ

۱ فتاوی رضویہ حصہ چہارم ص ۸۸ میں مطبوع ۱۲ ۲ فتاوی رضویہ حصہ سوم ص ۵۴۹ میں مطبوع ۱۲ ۳ ایضاً ص ۵۲۰-۱۲ ۴ مرتبہ مولانا حسنین رضا [illegible] تاریخی نام ۱۲ ۵ مرتبہ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا قدس سرہ ۱۲ ۶ بحوالہ ماہنامہ اعلیحضرت جنوری ۶۳ء ۲ ۷ مرتبہ مفتی اعظم ہند [illegible] [illegible] سے مکتوبات [illegible] خاندان کا تین [illegible] ۹ حدائق بخشش صرف [illegible] حیات [illegible] میں مطبوع ہوئے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
	حساب				
۱	الجمل الدائرۃ فی خطوط الدائرۃ		فارسی	قلمی	
۲	الکلام البہیم فی سدس الجمع والتقسیم	۱۳۱۹	عربی	〃	سلسلۂ جمع وتفریق وضرب وتقسیم کا بیان
۳	مستولیات السہام		فارسی	〃	
۴	حاشیہ خزانۃ العلم		〃	〃	
	ریاضی				
	جداول الریاضی	〃	عربی	قلمی	
۲	زاویۂ اختلاف المنظر		فارسی	〃	مختلف علوم ریاضی میں نفیس تحریر
۳	عزم البازی فی جو ریاضی	〃	〃	〃	
۴	کشور اعشاریہ	۱۳۲۹	〃	〃	
۵	الکسر العشری		عربی	〃	
۶	معدن علومی در سنین ہجری عیسوی و رومی		اردو	〃	
	علم مثلث				
۱	تلخیص علم مثلث کروی	۱۳۳۲	فارسی	مرکزی مجلس رضا لاہور	یہ چاروں رسائل اعالی العطایا فی الضلع والزوایا کے نام سے یکجا مرکزی مجلس رضا سے [illegible] میں پہلی بار شائع ہوئے ہیں۔
۲	رسالہ در علم مثلث کروی	۱۳۲۹	〃	〃	
۳	وجوہ زوایا مثلث کروی	〃		〃	
۴	رسالہ علم مثلث کروی		〃	〃	
	ہیأت				
	مبحث المعادلات الدرجۃ الثانیۃ		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	قانون رویت اہلہ		اردو	〃	
۳	طلوع وغروب کواکب وقمر		〃	〃	
۴	الصراح الموجز فی تعدیل المرکز	۱۳۱۹	فارسی	〃	مرکز شمس کی تعدیل معلوم کرنے کا طریقہ
۵	رویت الہلال	۱۳۲۳	〃	[illegible]	
۶	[illegible]	〃	عربی	غیر مطبوعہ	[illegible] قمر [illegible] کے طلوع وغروب [illegible] کا طریقہ
۷	جادۃ الطلوع والمر لسیارۃ والنجوم والقمر	۱۳۲۵	〃	〃	
۸	حاشیہ کتاب الصور		〃	〃	
۹	حاشیہ شرح تذکرہ		〃	〃	
۱۰	حاشیہ طیب لشمس		〃	〃	
۱۱	حاشیہ تصریح [1]		〃	〃	
۱۲	حاشیہ شرح چغمینی [2]		〃	〃	
۱۳	حاشیہ علم الہیأۃ		〃	〃	
۱۴	حاشیہ رفع الخلاف فی دقائق الاختلاف		〃	〃	
۱۵	حاشیہ شرح باکورہ		〃	〃	

۱ اس کی فوٹو کاپی مجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲ ۲ اس کی فوٹو کاپی المجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع ناشر	
۱۶	رسالہ صبح لے		عربی	غیر مطبوعہ	صبح کیوں روشن ہوتی ہے اور باقی رات تاریک
	نجوم				
۱	زاکی البہائی قوۃ الکواکب وضعفہا	۱۳۲۵	فارسی	غیر مطبوعہ	زائچۂ ولادت میں ستارہ کن کن وجوہ سے قوی وضعیف ہوتا ہے
۲	استخراج تقویمات کواکب		〃	〃	
۳	تخراج حصول قمر برراس		〃	〃	
۴	رسالہ عاد قمر		عربی	〃	
۵	حاشیہ حدائق النجوم		〃	〃	
	جبر و مقابلہ				
۱	حل المعادلات لقوی المکعبات	〃	فارسی	غیر مطبوعہ	جبر و مقابلہ کے مساوات درجہ سوم پر نظر
۲	رسالہ جبر و مقابلہ		〃	〃	
۳	حاشیہ قواعد تحلیلیۃ فی الاعمال الجبریۃ لے		عربی	〃	
	ارثما طیقی				
	کتاب الارثماطیقی	〃	فارسی	غیر مطبوعہ	
۲	البدور فی اوج المجذور	۱۳۲۳	〃	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی	مربع، مکعب وغیرہ صورتوں کے متعلق
۳	موہبات فی المربعات	۱۳۰۹	عربی	غیر مطبوعہ	مرکزی مربع جس میں تمام مربعات ہوں اس کا طریقہ
	منطق				
۱	رسالہ منطق لے		〃	غیر مطبوعہ	بحوالہ تحفۂ حنفیہ پٹنہ شعبان ۱۳۲۰ھ
۲	حاشیہ میر زاہد		〃	〃	
۳	حاشیہ ملا جلال		〃	〃	
	فلسفہ				
	رد آیات فرقان سکون زمین و آسمان	۱۳۳۹	اردو	حسنی پریس بریلی، رضا اکیڈمی ممبئی	قرآنی آیات سے زمین و آسمان کے ساکن ہونے کا ثبوت
۲	فوز مبین در رد حرکت زمین لے		〃	بعض مطبوعہ رسالہ [illegible] رضا اکیڈمی ممبئی	حرکت زمین کے رد میں سائنسی تحقیقات پر مشتمل
۳	الکلمۃ الملہمۃ فی الحکمۃ المحکمۃ	۱۳۳۸	〃	حسانی کتب [illegible] میرٹھ، بدایوں، رضا اکیڈمی ممبئی	چند فلسفیانہ اصولوں کا محکم رد
۴	معین مبین بہر دور شمس و سکون زمین		〃	مرکزی مجلس رضا لاہور، رضا اکیڈمی ممبئی	دورِ شمس اور سکونِ زمین سے متعلق تحقیق
۵	حاشیہ اصول علمیہ		عربی	غیر مطبوعہ	
۶	مقامع حدید علی خد منطق الجدید	۱۳۰۴	اردو	مجمع [illegible] رضا اکیڈمی ممبئی	فلسفہ جدیدہ کا رد (اشاعت [illegible] رقمی نسخہ)
	متفرق				
	[illegible]			غیر مطبوعہ	[illegible]
۲	مقالہ مفردہ		〃	〃	
۳	[illegible]	۱۳۰۲	〃	〃	
۴	[illegible]		〃	〃	[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۳۲	اعلیٰحضرت بریلوی	ادیب شہیر، مقبول جہانگیر	مطبوعہ لندن، ورلڈ اسلامک مشن وغیرہ
۳۳	احمد رضا خاں بریلوی	الحاج وصیت یاب خاں	ملی پرنٹرز لاہور
۳۴	احمد رضا خاں	مظہر عرفانی	فیروز سنز لمیٹڈ، راولپنڈی
۳۵	ایشیا کا مظلوم عبقری (انگریزی)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس رضا لاہور
۳۶	اکرام امام احمد رضا	ترتیب پروفیسر محمد مسعود احمد۔ تصنیف مفتی برہان الحق	"
۳۷	اقبال و احمد رضا	راجہ رشید محمود (ایم اے)	انجمن خدام احمد رضا لاہور۔ اعجاز بکڈپو کلکتہ
۳۸	الجمل المعدد لتالیفات المجدد	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۳۹	[illegible] احمد رضا	مولانا فیض احمد اویسی	"
۴۰	امام اہلسنت	مولانا منظور حسین قاسم رضوی	بزم رضا، راولپنڈی
۴۱	امام شعر و ادب	مولانا محمد وارث جمال مصباحی بستوی	حق اکیڈمی، مبارکپور
۴۲	امام نعت گویاں	مولانا اختر الحامدی رضوی	مکتبہ فریدیہ، ساہیوال
۴۳	[illegible] (ارمغان و لعلی پر ایک اعتراض کا جواب)	علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی	مطبوعہ پاکستان
۴۴	انوار رضا	المیزان کے امام احمد رضا نمبر کا ترمیم شدہ ایڈیشن	شرکت حنفیہ لمیٹڈ، لاہور
۴۵	[illegible] احمد رضا	مفتی غلام سرور قادری رضوی	مکتبہ فریدیہ ساہیوال
۴۶	انوار کنز الایمان	مولانا محمد وارث جمال بستوی	مکتبہ غوثیہ، بائیکلہ روڈ، ممبئی ۸
۴۷	الحق المبین (ترجمہ رضویہ پر اعتراضات کے جوابات)	علامہ اختر رضا ازہری	رضا اکیڈمی ممبئی
۴۸	باب عقیدت (تضمین بر لاکھوں سلام)	مولانا مرغوب حسین اختر الحامدی	مکتبہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ وغیرہ
۴۹	باغ فردوس اول (مدائح منظوم)	مولانا سید ایوب علی رضوی	فیض پریس لاہور
۵۰	" دوم (مدائح منظوم)	"	"
۵۱	پیغامات یوم رضا	مقبول احمد قادری ضیائی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۵۲	پاسبان کنز الایمان	مولانا ابو داؤد محمد صادق قادری	مکتبہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ
۵۳	[illegible] اعلیٰحضرت کا تحقیقی جائزہ	مولانا عبد القدوس مصباحی	نوری کتب خانہ الہ آباد
۵۴	[illegible] کنز الایمان	مولانا مبین الہدیٰ نورانی مصباحی	بزم رضا [illegible] نگر، جمشید پور
۵۵	تذکرہ رضا	مولانا محمد احمد مصباحی مبارکپوری	حق اکیڈمی مبارکپور
۵۶	[illegible] (ترجمہ و تفسیر پر اعتراضات کے جوابات)	مولانا غلام رسول سعیدی	رضا پبلی کیشنز لاہور
۵۷	[illegible]	مولانا عبید اللہ خاں اعظمی	بزم مجلس رضا، [illegible] باغ
۵۸	تعارف امام احمد رضا	صوفی محمد اکرم (ریاض)	مجمع اسلامی مبارکپور و [illegible] احمد رضا، لاہور
۵۹	تعلیمات امام احمد رضا	مولانا مبین الہدیٰ نورانی مصباحی	بزم رضا، جمشید پور
۶۰	تنقیدات و تعاقبات	پروفیسر محمد مسعود احمد	مکتبہ [illegible] لاہور
۶۱	جہان رضا اول	محمد مرید احمد چشتی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۶۲	" دوم	"	غیر مطبوعہ
۶۳	[illegible]	مولانا جلال الدین قادری	مکتبہ رضویہ گجرات (پاکستان)
۶۴	حیات اعلیٰحضرت [illegible]	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	مکتبہ رضویہ آرام باغ قادری بکڈپو بریلی
۶۵	[illegible]	"	رضا اکیڈمی ممبئی

نمبرشمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر / مطبع
۶۶	حیات اعلیحضرت سوم	ملک العلماء مولانا ظفرالدین بہاری	رضا اکیڈمی ممبئی
۶۷	" چہارم	"	"
۶۸	حدائق بخشش کا ادبی و تحقیقی جائزہ	شمس بریلوی، کراچی	مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی
۶۹	حیات امام احمد رضا (مبسوط)	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ریز دوین
۷۰	حیات مولانا احمد رضا خاں (متوسط)	"	اسلامی کتب خانہ سیالکوٹ
۷۱	حیات فاضل بریلوی (مختصر)	"	مکتبہ قادریہ، لاہور
۷۲	حیات حبیب اعلیحضرت	سید حامد علی قادری (سنگاپور)	مکتبہ فریدی، کراچی
۷۳	حکایات رضویہ	مولانا مفتی محمد خلیل برکاتی مارہروی	مکتبہ غریب نواز ...
۷۴	حیات اعلیحضرت (ہندی)	قمر رضا خاں بریلوی (ایم اے)	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۷۵	خیابان رضا	محمد مرید احمد چشتی	مطبعہ عدل لاہور
۷۶	خلفائے اعلیحضرت	محمد صادق قصوری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی
۷۷	خطبۂ صدارت یوم رضا (ناگپور)	علامہ سید محمد کچھوچھوی محدث اعظم ہند	ادارہ تجلیات، ناگپور
۷۸	دائرہ معارف امام احمد رضا	پروفیسر محمد مسعود احمد	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۷۹	دل کی آشنائی	علامہ ارشد القادری	مکتبۂ جام نور، جمشید پور
۸۰	دور حاضر میں بریلوی	"	حق اکیڈمی، مبارکپور
۸۱	دفاع کنزالایمان (اخلاق قاسمی کا جواب)	علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری	رضا اکیڈمی ممبئی
۸۲	دجلۂ نور [1]	مولانا محمد دین نشاط	مدرسہ انوار العلوم مظفر پور (بہار)
۸۳	رضا بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد	دائرۃ المعارف الاسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور
۸۴	رانچی میں یوم رضا	مولانا محمد احمد مبارکپوری	حق اکیڈمی رانچی (بہار)
۸۵	سیرت اعلیحضرت	تصنیف مولانا حسنین رضا بریلوی ترتیب جدید عبد القیوم مظہری	مکتبہ مشرق کانکر ٹولہ، بریلی شریف
۸۶	سوانح اعلیحضرت	مولانا بدرالدین احمد رضوی گورکھپوری	مکتبہ لطیفیہ براؤں شریف و گلشن رضا بکارہ (بہار)
۸۷	سوانح اعلیحضرت بریلوی	مولانا فضل الصمد نانا میاں پیلی بھیتی	... کراچی
۸۸	سوانح سراج الفقہاء مع فتویٰ اعلیحضرت	مولانا عبد الحکیم شرف قادری	مرکزی مجلس رضا، لاہور
۸۹	سات ستارے [2]	حکیم محمد حسین بدر	"
۹۰	سوانح اعلیحضرت احمد رضا بریلوی	"	غیر مطبوعہ
۹۱	شاہ احمد رضا بریلوی کا لاہور پر فیضان	میاں محمد دین کلیم مورخ لاہور	حمایت اسلام پریس لاہور
۹۲	ضیائے کنز الایمان	مولانا غلام رسول سعیدی	مرکزی مجلس رضا، لاہور
۹۳	عاشق رسول	پروفیسر محمد مسعود احمد	"
۹۴	عرفان رضا	پروفیسر ڈاکٹر الٰہی بخش اختر اعوان	مجمع الاسلامی، مبارکپور
۹۵	عالم اسلام کا محتاط مفکر	مولانا سید شاہد علی قادری رضوی	قادری اکیڈمی، رام پور
۹۶	عاشق رسول امام احمد رضا (ہندی)	مولانا محمد علی فاروقی، مصباحی	مدرسہ اصلاح المسلمین، رائے پور

[1] یہ کتاب سرکار غوث اعظم، حضرت خواجہ غریب نواز، حضور اعلیحضرت بریلوی اور شاہ تیغ علی قادری سرکار سرکاپی علیہم الرحمۃ والرضوان کی سوانح حیات پر مشتمل ہے۔

[2] صدر الافاضل، محدث اعظم، اعلیحضرت اور دیگر اکابر کے تذکرے پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف مؤلف	ناشر/مطبع
۹۷	عظمت کنزالایمان	مولانا انتخاب قدیری نعیمی	مکتبہ قدیریہ کسر ا ں مرد آباد
۹۸	عقری الشرق (عربی مع ترجمہ)	پروفیسر محی الدین الوائی (الجمعیت)	مرکزی مجلس رضا لاہور
۹۹	دیگر ترجموں کی نشان دہی اور کنزالایمان	مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی	جماعت رضائے مصطفیٰ سکھر و اعجاز بکڈپو کلکتہ
۱۰۰	فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس رضا لاہور
۰۱	فاضل بریلوی اور ترک موالات	"	"
۱۰۲	فاضل بریلوی کے معاشی نکات	پروفیسر رفیع اللہ صدیقی	"
۱۰۳	فاضل بریلوی اور امور بدعت	مولانا سید محمد فاروق القادری	رضا پبلی کیشنز [illegible] علوم محبوب جانی ممبئی
۱۰۴	فاضل بریلوی کا فقہی مقام	مولانا غلام رسول سعیدی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۰۵	فتیہ سدہ (مقالہ ڈاکٹریٹ)	مولانا ڈاکٹر حسن رضا خاں مظفر پوری	اسلامک پبلی کیشنز، پٹنہ
۰۶	کرامات اعلیحضرت	صوفی اقبال احمد نوری بریلوی	رضوی کتب خانہ بریلی شریف
۱۰۷	کلام رضا	جناب نظیر لدھیانوی	المجمع الاسلامی، مبارکپور
۱۰۸	کنزالایمان کے خلاف غلط فہمیوں کا ازالہ	خواجہ غلام حمید الدین سیالوی	مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ
۱۰۹	کنزالایمان کے خلاف سازش اور اس کا جواب	مولانا عبدالستار خاں نیازی	"
۱۱۰	کنزالایمان ایک اہلحدیث کی نظر میں	سعید بن عزیز یوسف زئی	رضا اکیڈمی ممبئی
۱۱۱	کواکب رضا (خلفائے اعلیحضرت)	مولانا محمد احمد مبارکپوری	غیر مطبوعہ
۲	کلام امام (عقیدہ شاعری پر مقالہ)	پروفیسر مسعود احمد (ایم اے)	"
۱۱۳	گناہ بے گناہی [illegible]	"	المجمع الاسلامی مبارکپور و مجلس رضا لاہور
۱۱۴	گلہائے رضا (تضمین بر کلام رضا)	مولانا عبدالوحید صدیقی	آزاد وطن [illegible] کانپور
۱۵	مولانا احمد رضا خاں بحیثیت سیاستداں	پروفیسر مسعود احمد (ایم اے)	قومی کمیٹی برائے تقریبات صد سالہ [illegible]
۰۶	مجدد اسلام (اعلیحضرت بریلوی)	مولانا صابر القادری نسیم بستوی	مکتبہ کلیمی اہلسنت کانپور
۱۱۷	مجدد الامت (عربی) [illegible]	مولانا مفتی شجاعت علی قادری	اشاعت [illegible] کراچی
۸	مجدد اعظم	سید ابو الکلام برق نوشاہی	غیر مطبوعہ
۱۹	مجدد اعظم	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	خلیفہ جامعہ [illegible]
۱۲۰	معارف رضا اول (تجدیدی کارنامے)	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	غیر مطبوعہ
۱۲	" دوم (علمی [illegible])	"	"
۲۲	" سوم ([illegible])	"	"
۱۲۳	" چہارم (اخلاقی [illegible])	"	"
۱۲۴	مناقب رضا (کرامات اعلیحضرت)	مرید احمد چشتی	"
۱۲۵	معارف رضا [illegible] اول سنہ [illegible] ھ	مرتبہ سید ریاست علی قادری	[illegible] احمد رضا کراچی
۲۶	" دوم سنہ ۱۴۰۲ھ	"	
۱۲۷	" سوم سنہ ۱۴۰۳ھ	"	"
۱۲۸	" چہارم سنہ ۱۴۰۴ھ	"	"

[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف مؤلف	ناشر مطبع
۲۹	مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری	ملک شیر محمد خاں اعوان	مرکزی مجلس رضا لاہور
۳۰	محاسن کنزالایمان	״	״
۳۱	مقام کنزالایمان	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	غیر مطبوعہ
۱۳۲	مجموعہ اعمال رضا اول	مولانا مفتی قاضی عبدالرحیم بستوی	قادری بک ڈپو نومحلہ بریلی
۱۳۳	״ دوم		״
۱۳۴	مقام کنزالایمان وخزائن العرفان	مولانا انتخاب قدیر نعیمی	[illegible]
۳۵	منازل انتخاب (محاسن کنزالایمان)	״	کتب خانہ قدیریہ مرادآباد
۱۳۶	مولانا احمد رضا خاں کا نعتیہ شاعری میں منصب	شاعر لکھنوی	مجلس رضا [illegible]
۱۳۷	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مرید احمد چشتی (جہلم)	غیر مطبوعہ
۱۳۸	وہابی دھرم میں جھوٹ کا مقام [illegible]	مولانا انتخاب قدیر نعیمی	کتب خانہ قدیریہ مرادآباد
۳۹	حدائق بخشش اول (شرح اشعار)	مولانا غلام یٰسین اعظمی	مکتبہ محمدیہ بریلی
۴۰	״ دوم ״	״	״
۱۴۱	یاد اعلیٰحضرت	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور
۱۴۲	امام احمد رضا اپنوں اور غیروں کی نظر میں	״	انجمن رضائے مصطفےٰ چاہ میراں لاہور
۱۴۳	اندھیرے سے اجالے تک	״	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۴۴	امام احمد رضا کا نظریۂ تعلیم	مولانا جلال الدین قادری	״

☆☆☆

حضرت قدس سرہ [illegible]

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر / مطبع
۲۴۴	قصیدۂ معراجیہ پر ایک تحقیقی مقالہ	پروفیسر مرزا نظام بیگ جام بنارسی	بزم اہل سنت کراچی
۲۴۵	قرآن سائنس اور امام احمد رضا	ڈاکٹر لیاقت علی نیازی	چکوال
۲۴۶	کلام رضا کے تنقیدی زاویے	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	الرضا اسلامک مشن بریلی
۲۴۷	کیا اعلیٰحضرت اور تھانوی نے ایک ساتھ پڑھا؟	مولانا عبدالستار ہمدانی	تحریک فکر رضا ممبئی
۲۴۸	کنزالایمان اور دیگر اردو تراجم قرآن	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۲۴۹	گویا دبستاں کھل گیا (مجموعۂ تأثرات)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس امام اعظم لاہور
۲۵۰	گلشن رضا (مجموعہ مقالات)	حافظ محمد طاہر رضا	رضا اکیڈمی //
۲۵۱	گلستان اعلیٰحضرت	بشیر احمد رضوی	//
۲۵۲	مقدمہ رسائل رضویہ	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری	مکتبۂ حامدیہ //
۲۵۳	المجمل المعدد لتالیفات المجدد	ملک العلماء مولانا ظفرالدین بہاری	مرکزی مجلس رضا //
۲۵۴	معارف کنزالایمان	مولانا یٰسین اختر مصباحی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۵۵	مسلک مختار	مولانا غلام جابر مصباحی	ادارہ افکار حق پورنیہ
۲۵۶	مسلک اعلیٰحضرت	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	رضا اکیڈمی ممبئی
۲۵۷	مجدد الف، امام احمد رضا	پروفیسر مجید اللہ قادری/ مسرور احمد	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۲۵۸	محدث بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد	// //
۲۵۹	مشرق کا فراموش کردہ نابغہ (انگریزی/ اردو)	پروفیسر محمد مسعود احمد	بزم عاشقان مصطفےٰ لاہور
۲۶۰	مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا	مولانا غلام مصطفےٰ مجددی	مرکزی مجلس رضا //
۲۶۱	منصفانہ جواب (عصبیت کا جواب)	الحاج محمد غوث خاں حامدی	مکتبۃ المصطفےٰ بریلی
۲۶۲	مقالات تقریب تعارف فتاویٰ رضویہ جدید	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	رضا فاؤنڈیشن لاہور
۲۶۳	مناقب اعلیٰحضرت	مولانا انور علی بہرائچی	مکتبۃ المصطفےٰ بریلی
۲۶۴	مولانا احمد رضا بریلوی کا نظم علمی	پروفیسر طاہر القادری	ادارہ منہاج القرآن لاہور
۲۶۵	مختصر سوانح امام احمد رضا	پروفیسر فیاض احمد کاوش	صادق آباد ۹۰ء
۲۶۶	مرآۃ النجدیہ (عربی)	فقیہ اسلام مفتی اختر رضا خاں ازہری	سنی دنیا سوداگران بریلی
۲۶۷	مناقب اعلیٰحضرت (منظوم)	مرتبہ مولانا انور علی رضوی	مکتبۃ المصطفےٰ //
۲۶۸	مولانا احمد رضا بریلوی (انگریزی)	ڈاکٹر اوشا سانیال	امریکہ
۲۶۹	المنظومۃ السلامیۃ (عربی)	ڈاکٹر محمد محفوظ حازم مصر	لاہور
۲۷۰	مضامین القرآن فی کنزالایمان	عالم فقری	مطبوعہ لاہور
۲۷۱	محاسبۂ دیوبندیت بجواب مطالعہ بریلویت اول	مولانا محمد حسن علی رضوی	المجمع المصباحی مبارکپور
۲۷۲	// دوم	//	لاہور
۲۷۳	نوبہار نوازش شرح حدائق بخشش	مولانا مفتی عنایت احمد نعیمی	عرفان احمد اتر دلہ گونڈہ
۲۷۴	نادر زمن ہستی	ڈاکٹر اختر القادری	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۷۵	النبی کا صحیح معنی و مفہوم	علامہ سید احمد سعید کاظمی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲۷۶	مقالات رضویہ	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	المجمع المصباحی مبارکپور
۲۷۷	المصنفات الرضویہ	مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری	المجمع الاسلامی مبارکپور رضا اکیڈمی ممبئی

امام احمد رضا پر نمبر

نمبر شمار	نمبر	نام رسالہ/ اخبار	مدیر/ مرتب
۱	امام احمد رضا نمبر	پاسبان ماہنامہ، الہ آباد، اپریل ۱۹۶۲ء	علامہ مشتاق احمد نظامی
۲	امام احمد رضا نمبر	نوری کرن ماہنامہ، بریلی، جولائی ۱۹۶۳ء	صوفی اقبال احمد نوری
۳	اعلیحضرت نمبر	اعلیحضرت ماہنامہ بریلی جون ۱۹۶۳ء	مولانا مجیب الاسلام اعظمی
۴	مجدد اعظم نمبر	تجلیات ماہنامہ ناگپور جون ۱۹۶۶ء	مولانا مفتی غلام محمد خاں رضوی
۵	امام احمد رضا نمبر	رضائے مصطفےٰ ماہنامہ گوجرانوالہ اکتوبر ۱۹۶۳ء	مولانا ابوداؤد محمد صادق رضوی
۶	مجدد اعظم نمبر	اعلیحضرت ماہنامہ بریلی جون ۱۹۶۶ء	امید رضوی بریلوی
۷	اعلیحضرت نمبر	عرفات ماہنامہ لاہور اپریل ۱۹۷۰ء	مولانا محمد صدیق اکبر
۸	اعلیحضرت نمبر	ترجمان اہلسنت ماہنامہ کراچی مارچ ۱۹۷۰ء	سید سعادت علی قادری
۹	اعلیحضرت نمبر	الہام ہفت روزہ بہاولپور ۱۴؍جون ۱۹۷۵ء	مسعود حسن شہاب دہلوی
۱۰	رضا نمبر	الحسن پندرہ روزہ پشاور، یکم مارچ ۱۹۷۵ء	سید امیر شاہ گیلانی
۱۱	مولانا احمد رضا بریلوی نمبر	سعادت روزنامہ لائلپور، ۹؍مارچ ۱۹۷۵ء	ناسخ سیفی
۱۲	امام احمد رضا نمبر	المیزان ماہنامہ بمبئی مارچ ۱۹۷۶ء	مولانا سید جیلانی محامد کچھوچھوی
۱۳	اعلیحضرت بریلوی نمبر	ضیائے حرم ماہنامہ لاہور، جنوری ۱۹۸۳ء	پیر کرم شاہ ازہری
۱۴	اعلیحضرت نمبر	فیض رضا ماہنامہ لاہور پاکستان ۱۹۷۰ء	محمد افضل کوٹلوی
۱۵	اعلیحضرت نمبر	قمیہ جشن ہفت روزہ لاہور پاکستان	ایس ایم ناز
۱۶	امام احمد رضا نمبر	حجاز جدید ماہنامہ دہلی	مولانا یٰسین اختر

☆☆☆

تصانیف رضا کے تراجم

نمبر شمار	اسمائے کتب مع زبان	زبان ترجمہ	مترجم	ناشر/مطبع
۱	کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن (اردو)	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی	اسلامک ورلڈ مشن، انگلینڈ
۲	〃	〃	پروفیسر شاہ فریدالحق	زیر طبع مکتبہ رضویہ کراچی
۳	〃	ہندی	مولانا محمد علی فاروقی مصباحی	زیر طبع
۴	〃	سندھی	مولانا عزیزاللہ لاڑکانہ	〃
۵	سلام رضا (لاکھوں سلام) (اردو)	انگریزی	مولانا محمد الیاس قادری	ورلڈ اسلامک مشن مانچسٹر، انگلینڈ
۶	الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ (عربی)	اردو	حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ
۷	〃	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی لندن	مجلس رضا (رضا اکیڈمی) انگلینڈ
۸	حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین (عربی)	اردو	حجۃ الاسلام مولانا احمد رضا خاں	مطبع اہلسنت بریلی
۹	فتاوی الحرمین (عربی)	〃	〃 〃	〃
۱۰	الاجازات المتینۃ (عربی)	〃	〃 〃	ادارہ تصنیفات رضا بریلی
۱۱	کفل الفقیہ الفاہم (عربی)	〃	〃 〃	مطبع اہلسنت بریلی شریف
۱۲	الفضل الموہبی (اردو)	عربی	مولانا افتخار احمد اعظمی، المجمع الاسلامی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۳	وصاف الرجیح (اردو)	〃	مولانا محمد احمد مصباحی المجمع الاسلامی	زیر طبع
۱۴	حاشیہ معالم التنزیل (عربی)	اردو	مولانا محمد صدیق ہزاروی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۵	حاشیہ طحطاوی علی المراقی (عربی)	〃	〃 〃	〃
۱۶	حاشیہ الاصابہ فی تمییز الصحابہ (عربی)	〃	مولانا احمد علی سندیلوی	زیر طبع
۱۷	جمل النور (مزارات پر عورتوں کی حاضری) (اردو)	ہندی		شرکت رضویہ بریلی
۱۸	الحجۃ الفاتحۃ فارسی	اردو	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور
۱۹	کنزالایمان	ڈچ	مولانا غلام رسول	ہالینڈ
۲۰	〃	سندھی	عبدالوحید سرہندی	کراچی
۲۱	〃	ہندی	حاجی محمد توفیق رضوی	رضوی کتاب گھر
۲۲	〃	انگریزی	سید شاہ آل رسول حسنین میاں نظمی	غیر مطبوعہ
۲۳	〃	ہندی	〃 〃	مطبوعہ ممبئی
۲۴	〃 مع تفسیر	〃	مولانا نورالدین نظامی الہ آباد	غیر مطبوعہ
۲۵	لاکھوں سلام بنام المنظومۃ السلامیۃ	عربی	شیخ محمد حازم محفوظ	مصر
۲۶	کنزالایمان	انگریزی	ڈاکٹر سید جمال الدین اسلم مارہروی	غیر مطبوعہ
۲۷	〃	گجراتی		

☆☆☆

تصانیف رضا کا مطالعہ

ہند و پاک کے مشہور دانشور اور مفکر مولانا کوثر نیازی اپنے ایک خطاب میں فرماتے ھیں

قرطاس وقلم سے میرا تعلق دوچار سال ہی کی بات نہیں، نصف صدی کی بات ہے۔اس دوران وقت کے بڑے بڑے اہل علم وقلم، مشائخ وعلما کی صحبت میں بیٹھ کر استفادہ کرنے کا موقع ملا اوران کے درس میں شریک رہا۔اوراپنی بساط کے مطابق فیض حاصل کرتا رہا۔زندگی میں میں نے اتنی روٹیاں نہیں کھائی ہیں جتنی کثیر تعداد میں کتابیں پڑھی ہیں۔میری اپنی ذاتی لائبریری میں دس ہزار سے زیادہ کتابیں ہیں وہ سب مطالعہ سے گزری ہیں۔ان سب کے مطالعہ کے دوران امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتب نظر سے نہیں گزری تھیں۔اور مجھے محسوس ہوتا تھا کہ علم کا خزانہ پالیا ہےاورعلم کا سمندر پار کرلیا ہے۔علم کی ہر جہت تک رسائی حاصل کرلی ہے۔مگر جب امام اہل سنت کی کتابیں مطالعہ کیں اوران کے دروازے پر دستک دی۔اورفیض یاب ہوا تو اپنے جہل کا احساس اوراعتراف ہوا۔یوں لگا کہ ابھی تو میں علم کے سمندر کے کنارے کھڑا صرف سیپیاں چن رہا تھا۔علم کا سمندر تو امام کی ذات ہے۔امام کی تصانیف کا جتنا مطالعہ کرتا ہوں عقل اتنی ہی حیران ہوتی چلی جاتی ہے۔اور یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ امام احمد رضا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہے جسے اللہ نے اتنا وسیع علم دے کر دنیا میں بھیجا ہے کہ علم کی کوئی جہت ایسی نہیں کہ جس پر امام کو مکمل دسترس حاصل نہ ہو۔اوراس پر کوئی تصنیف نہ لکھی ہو۔یقیناً آپ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم کے صحیح جانشین تھے جس سے ایک عالم فیض یاب ہوا۔

فقہ حنفی میں ہندوستان میں دو کتابیں مستند ترین ہیں۔ان میں سے ایک ''فتاویٰ عالمگیریہ'' ہے جو دراصل چالیس علما کی مشترکہ خدمت ہے۔دوسرا'' فتاویٰ رضویہ'' ہے جس کی انفرادیت یہ ہے کہ جو کام چالیس علما نے مل کرانجام دیا وہ اس مرد مجاہد نے تنہا کرکے دکھادیا۔اور یہ مجموعہ'' فتاویٰ رضویہ''''فتاویٰ عالمگیریہ'' سے زیادہ جامع ہے۔اور میں نے جو آپ کو امام ابوحنیفہ ثانی کہا ہے وہ صرف محبت یاعقیدت میں نہیں کہا بلکہ'' فتاویٰ رضویہ'' کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات کہہ رہا ہوں کہ آپ اس دور کے ابو حنیفہ ہیں۔آپ کے فتاویٰ میں مختلف علوم وفنون پر جو بحثیں کی گئی ہیں ان کو پڑھ کر بڑے بڑے علما کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔کاش کہ اعلیحضرت کی حیات اس دور کو میسر آجاتی تاکہ آج کل کے پیچیدہ مسائل حل ہوسکتے۔کیونکہ آپ کی تحقیق حتمی ہوتی،مزید کی گنجائش نہ ہوتی۔

خطاب: مولانا کوثر نیازی مطبوعہ''امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت''ص ۳۰،۳۳ رضا اسلامک مشن مدنپورہ بنارس (یوپی)